روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
24 مارچ 2026
TUESDAY
24 MARCH - 2026

فریحہ زماں نے تیراکی میں شاندار نام کمایا — صفحہ 08

آپ جتنی چاہیں ٹی ٹوینٹی ٹیمیں بنا سکتے ہیں: سوریہ کمار یادو — صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 71 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

JAN-JAN KA RAKHE DHYAAN
TB-MUKT BHARAT ABHIYAAN
100 Days campaign launch
on 24th March 2026
commemorating World TB Day
Yes! We Can End TB. Led by Bharat.Powered by Janbhagidari.
DIPK NO 1196325
Department of Information & Public Relations, J&K
@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

کشمیر سے امداد پر ایران کا شکریہ، سفارتخانے کا جذباتی پیغام

سرینگر//23مارچ//یو این ایس// ایرانی سفارتخانہ نے کشمیر سمیت پورے بھارت کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے مشکل وقت میں ایرانی عوام کے ساتھ انسانی ہمدردی اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔سفارتخانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ کشمیری عوام کی جانب سے دکھائی گئی محبت،تعاون اور ہمدردی کو/101

لیفٹیننٹ گورنر نے صوبہ جموں کے دہشت گردی متاثرین کے اہل خانہ کو تقرری نامے سونپے

دہشت گردی کے نیٹ ورک اور اسکے حامیوں کیخلاف سخت ترین کارروائی کا عزم

جموں//۲۳، مارچ//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ اور دوران ڈیوٹی اپنی جانیں گنوانے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو تقرری کے خطوط فراہم کئے۔انہوں نے دہشت گردی کے ہر شکار کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں خاندانوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا/102

کشمیر میں ایندھن یا رسوئی گیس کی کوئی کمی نہیں،15دن تک کا ذخیرہ دستیاب:صوبائی کمشنر کشمیر

ذخیرہ اندوزی، سیاہ بازاری یا زائد قیمتوں کی مسلسل نگرانی

کہاLPG سپلائی 10سے15دن کے قریب دستیاب، پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی بھی مستحکم

سری نگر//۲۳، مارچ//جے کے این ایس//ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے پیر کے روز کہا کہ کشمیر وادی میں ایندھن یا ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کافی ذخیرہ دستیاب ہے اور صورتحال کی متعدد سطحوں پر کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے کہا کہ پورے کشمیر میں گھریلو ایل پی جی سپلائی 10 سے 15 دن کے قریب

دستیاب اسٹاک پوزیشن کیساتھ آسانی سے چل رہی ہے۔ اسٹاک کی پوزیشن متحرک ہے،لیکن فی الحال ہمارے پاس کافی دستیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژنل اور ضلعی دونوں سطحوں پر مسلسل نگرانی کی جارہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی خلل نہ پڑے۔انہوں نے مزید کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی بھی مستحکم/103

میگا آدھار ایم بی یو ڈرائیو2.0 جموں وکشمیر بھر میں شروع

جموں//رانفور//یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا(یو آئی ڈی اے آئی)نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی جموں وکشمیر اور پروجیکٹ سماگرا شکھشا،محکمہ سکولی تعلیم جموں وکشمیر کے اشتراک سے جموں وکشمیر یوٹی میں 'میگا آدھار ایم بی یو (لازمی بائیو میٹرک اپ ڈیٹ) ڈرائیو 2.0' کا آغاز کیا ہے۔یہ مہم 23مارچ 2026ء سے سرمائی زون کے سکولوں میں شروع ہوچکی ہے جبکہ سرما زون کے سکولوں میں یہ /104

مغربی ایشیا کی صورتحال تشویشناک،معیشت اور عوام پر منفی اثرات

بھارتی شہریوں کی سلامتی اولین ترجیح، ایندھن وگیس کی سپلائی برقرار رکھنے کے اقدامات// وزیراعظم نریندر مودی

سرینگر// 23مارچ//یو این ایس// وزیراعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کو ''تشویشناک'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے عالمی معیشت اور عوام کی روزمرہ زندگی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔وزیراعظم نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ بحران گزشتہ تین ہفتوں سے جاری ہے اور پوری دنیا اس کے جلد حل کے لیے متعلقہ فریقین پر زور دے رہی ہے۔یو این ایس کے مطابق انہوں نے کہا کہ تنازع کے دوران بھارتی شہریوں کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مرکز اس حوالے سے حساس، چوکس اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔مودی نے کہا کہ جنگ کے آغاز سے ہی آبنائے ہرمز کے راستے کارگو نقل وحمل میں مشکلات پیش آرہی ہیں،تاہم حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ گیس اور ایندھن کی سپلائی کم سے کم متاثر ہو۔انہوں نے کہا،''ہم سب جانتے ہیں کہ بھارت اپنی ایل پی جی ضروریات کا تقریباً60فیصد درآمد کرتا ہے۔غیر یقینی صورتحال کے باعث حکومت گھریلو سپلائی

کو ترجیح دے رہی ہے اور ملک میں ایل پی جی کی پیداوار میں بھی اضافہ کیا جارہا ہے۔''وزیراعظم نے کہا کہ اس تنازع نے معاشی،انسانی اور قومی سلامتی سمیت کئی غیر متوقع چیلنجز پیدا کر دیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا کے ممالک کے ساتھ بھارت کے وسیع تجارتی تعلقات ہیں اور یہ خطہ بھارت کی تیل اور گیس کی ضروریات کا بڑا حصہ پورا کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس خطے میں تقریباً ایک کروڑ بھارتی شہری مقیم ہیں، اس لیے ان کی سلامتی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا نہایت اہم ہے۔مودی نے کہا کہ پارلیمنٹ سے اس بحران پر ایک متفقہ اور متحد آواز دنیا تک پہنچنا ضروری ہے۔انہوں نے بتایا کہ تنازع کے آغاز کے بعد متاثرہ علاقوں/105

مفت اناج بشمول چاول اور گندم کی عوامی تقسیم کاری

مرکز کا اپریل میں راشن کارڈ ہولڈروں کو 3ماہ کا اناج ایک ساتھ پیشگی فراہم کرنے کا اعلان

سری نگر//۲۳، مارچ//جے کے این ایس//مرکز نے اعلان کیا ہے کہ ملک بھر کے راشن کارڈ ہولڈروں کو اپریل 2026 میں اس کے پبلک/106

لال قلعہ دھماکہ کیس

NIA ٹیموں کے سری نگر اور شمال وجنوب9مقامات پر چھاپے

تلاشی کے دوران اہم دستاویزات اور الیکٹرانک آلات ضبط: حکام

سری نگر//۲۳، مارچ//جے کے این ایس//حکام نے بتایا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی(NIA)نے پیر کو لال قلعہ کار بم دھماکہ کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں جموں وکشمیر میں مختلف مقامات پر تلاشی لی۔جے کے این ایس کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی(NIA)کے ایک ترجمان نے کہا کہ جموں وکشمیر کے/107

ملکی شہریوں کے قیام کو چھپانے کا معاملہ

پہلگام میں ایک ہوٹل کیخلاف FIR درج

متعلقہ قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں: پولیس

سری نگر//۲۳، مارچ//جے کے این ایس//اننت ناگ پولیس نے پہلگام میں ایک ہوٹل کیخلاف مبینہ طور پر غیر ملکی شہریوں کے قیام کو چھپانے اور لازمی رپورٹنگ کے اصولوں کی خلاف ورزی کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق پہلگام کے دیہہ وٹو نامی علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران، حکام کو معلوم ہوا کہ 23غیر ملکی شہری، جن میں 19برطانوی شہری بھی شامل ہیں، نے 22مارچ کی شام لڈی کے ایک ہوٹل میں چیک کیا۔پولیس نے کہا کہ ہوٹل انتظامیہ پولیس اسٹیشن پہلگام کو مطلع کرنے میں ناکام رہی اور مطلوبہ فارم'C' جمع نہیں کرایا،اس طرح غیر ملکیوں اور امیگریشن ایکٹ 2025 کی دفعات کی خلاف ورزی کی اور حفاظتی/108

کپواڑہ میں سوموگاڑی کو حادثہ، شہری لقمہ اجل، تین دیگر زخمی

سرینگر// 23مارچ // ایس این این //سرحدی ضلع کپوارہ میں سڑک کے المناک حادثے میں شہری از جاں جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ادھر قاضی گنڈ میں ٹرک کی ٹکر سے پانچ شہری زخمی ہو گئے جن میں سے تین کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کپوارہ کے مائی گاہ شلاپتھو علاقے میں سوموگاڑی کے حادثے میں ایک شہری کی جان چلی گئی جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ذرائع نے بتایا کہ حادثے میں چار افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے جس کے بعد ایک کی موت واقع ہوئی جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔انہوں/109

جموں وکشمیر میں تازہ مغربی ہواؤں کا سلسلہ، برف وباراں کی پیشگوئی

گریز روڈ پر برفانی تودے، مغل روڈ ٹریفک کیلئے بحال

درجہ حرارت میں کمی، وادی میں سردی کی واپسی، عوام نے دوبارہ گرم کپڑے پہن لیے

سرینگر// 23مارچ //یو این ایس// جموں وکشمیر میں ایک تازہ مغربی ہوا کا سلسلہ داخل ہونے کے باعث آج سے موسم میں تبدیلی متوقع ہے،جس کے نتیجے میں وادی کے میدانی علاقوں میں بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق مختلف علاقوں میں تیز ہوائیں، گرج چمک اور بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ہوسکتی ہے،جس سے معمولات زندگی،سڑک اور فضائی آمد ورفت متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔شہریوں کو مشورہ دیا

گیا ہے کہ وہ موسمی ایڈوائس پر نظر رکھیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ادھر پیر کے روز سونہ مرگ، زوجیلا پاس اور دیگر بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی اور کئی علاقوں میں برف کی نئی تہہ جم گئی۔یو این ایس کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے بالائی علاقوں سمیت گمری، شیطانی نالہ، پنج ترنی،زیرو پوائنٹ/110

کسانوں کے قرضوں کی مکمل معافی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں

کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے متعدد اسکیمیں جاری // نرملا سیتارمن

سرینگر// 23مارچ //یو این ایس// نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ کو بتایا ہے کہ مرکزی حکومت کے پاس کسانوں کے قرضوں کی مکمل معافی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کسانوں کی معاشی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے، جن میں کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے بروقت اور مناسب قرضہ فراہم کرنا شامل ہے۔یو این ایس کے مطابق انہوں نے بتایا کہ ترمیم شدہ سود سبسڈی اسکیم کے تحت تین لاکھ روپے تک کے فصل قرضے رعایتی شرح سود پر فراہم کیے جارہے ہیں، جبکہ بروقت ادائیگی پر اضافی مراعات بھی دی جاتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بغیر ضمانت مختصر مدتی زرعی قرضوں کی حد1.60لاکھ روپے سے بڑھا کر2 لاکھ روپے کر دی گئی ہے، جس میں زرعی ضمنی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا(آر بی آئی) کی ترجیحی شعبہ جاتی قرضہ پالیسی کے تحت زراعت سمیت دیگر اہم شعبوں کو بینکاری نظام سے مناسب مالی وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں۔وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے فصل بیمہ اسکیمیں اور پردھان منتری کسان سمان ندھی جیسے پروگرام بھی شروع کیے ہیں،جن کے ذریعے کسانوں کو براہ راست مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں نرملا سیتارمن نے کہا کہ مسلح افواج کے ان اہلکاروں کو ملنے والی معذوری پنشن، جو ڈیوٹی کے دوران زخمی یا معذور ہو کر ریٹائر ہوتے ہیں، پر ٹیکس استثنیٰ برقرار ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ یہ استثنیٰ انکم ٹیکس ایکٹ1922 کے تحت پہلے سے موجود تھا اور بعد میں

انکم ٹیکس ایکٹ1961 میں بھی برقرار رکھا گیا۔انہوں نے کہا کہ نئے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کے نفاذ کے بعد اس استثنیٰ کو واضح طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ اس کا تسلسل برقرار رہے اور کسی قسم کی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت اس استثنیٰ کو ختم نہیں کر رہی بلکہ فنانس بل2026 کے ذریعے اسے مزید واضح انداز میں برقرار رکھا جارہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ31 جنوری2026 تک1,47,263فوجی اہلکار معذوری کے ساتھ ریٹائر ہو چکے ہیں، جبکہ 89,598 اہلکار ایسے ہیں جو معذوری کی بنیاد پر سروس سے فارغ کیے جانے کے بعد پنشن حاصل کر رہے ہیں۔نرملا سیتارمن نے مزید کہا کہ فوجی اہلکاروں کا سالانہ طبی معائنہ کیا جاتا ہے/111

اپنے دشمن آپ، دُنیا کا مقابلہ کیا خاک کریں گے؟

اُن رویوں سے چھٹکارا حاصل کریں جو ہماری شخصیت کو نقصان پہنچاتے ہیں

تحریر۔۔۔۔ ایاز مور

کام یابی کے سفر کا آغاز ہماری ذات سے شروع ہوتا ہے جس کے لیے خوداعتمادی بنیادی شرط ہے۔ یہ وہ ایندھن ہے جو ہماری کام یابی کی گاڑی کو آگے بڑھنے کی قوت دیتا ہے۔

بے شمار لوگ اپنے خدشات اور خوف کا شکار ہوکر راستے میں ہی ہمت ہار جاتے ہیں اور منزل پر پہنچانے سے قبل سے واپس لوٹ جاتے ہیں۔ اگر میں اپنی زندگی کے سفر کو پیچھے مڑ کر دیکھوں تو مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ میں اپنی تمام تر قدرتی صلاحیتوں کو اگر یک جا کروں اور انہیں ایک صلاحیت میں سمو دوں، تو وہ خوداعتمادی کی صلاحیت ہے، جس نے مجھے کام یابی حاصل کرنے اور اپنی قدرتی صلاحیتوں کا اظہار کرنے میں بھرپور مدد کی ہے۔

میں نے اپنی زندگی میں بے شمار ٹریننگز، کانفرنسز، انٹرویوز، براہ راست زندگی کے تجربات، کتابوں کے متعلق بات چیت، اور لوگوں سے گفتگو کے دوران کام یاب لوگوں کے اندر جو سب سے بنیادی اور اہم خوبی دیکھی ہے، وہ خوداعتمادی کی صلاحیت ہے۔

اس کے ساتھ ایسے بھی بہت سارے لوگ دیکھے ہیں جو بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں کے حامل ہیں لیکن خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے وہ اپنی قدرتی صلاحیتوں کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ آج کے اس مضمون میں، میں سات ایسے عوامل اور رویے آپ کے ساتھ شیئر کروں گا، اگر آپ اُن رویوں سے چھٹکارا حاصل کرلیں، جو ہماری شخصیت کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اپنی خوداعتمادی کی قوت کو بحال کریں تو آپ کام یابی کی دولت سے مالا مال ہوسکتے ہیں۔

1: اپنے دشمن خود نہ بنیں

خوداعتمادی سے عاری لوگوں میں یہ رجحان بہت عام پایا جاتا ہے کہ وہ اپنے دشمن خود ہی ہوتے ہیں اور اُنہیں یہ لگتا ہے کہ سارا زمانہ اُن کا مخالف اور دشمن ہے، وہ اکثر خود کو ہر صورت حال اور نتائج کا ذمے دار قرار دیتے ہیں۔ اور بلاوجہ کا دباؤ اپنے اوپر ڈال کر اپنی قدرتی صلاحیتوں کو منفی انداز میں دیکھنے کی عادت اپنا لیتے ہیں۔ اس لیے یہ اپنی قدرتی صلاحیتوں اور ذات کے منفی رویوں کا سب سے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ اس سوچ سے باہر نکلیں، ہر وقت خود کو، حالات اور نتائج کا ذمے دار قرار دینے سے آپ اپنی اُن صلاحیتوں کا نقصان کرتے ہیں جو کام یابی کے لیے ضروری ہیں۔

خوداعتمادی کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کے آپ اپنی غلطیوں کو تسلیم نہ کریں بلکہ یہ ہے کہ احساس ناکامی میں اپنے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا کسی بھی طرح فائدہ مند سودا نہیں ہے۔ دُنیا میں تمام بڑے اور کام یاب انسان ناکام ہوتے ہیں اور ان سے غلطیاں بھی ہوتی ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہم ان غلطیوں کی وجہ سے اپنے دیگر فیصلے اور بالخصوص اعتماد کو نقصان نہ پہنچائیں۔ ناکامی کام یابی کے لیے ضروری ہے لیکن بہت سارے لوگ ابتدا میں ہی ناکام ہونے پر مزید کوشش نہیں کرتے ہیں۔ وہ خوداعتمادی کے فقدان کا شکار ہوکر سمجھتے ہیں کہ قابل اور باصلاحیت نہیں ہیں، جب کہ ایسا نہیں ہوتا ہے۔

ہر انسان مسلسل سیکھنے اور آگے بڑھنے کے عمل سے گزرتا ہے۔ آج کے دور میں خود کو اپ ڈیٹ اور اپ گریڈ کرنا بہت ضروری ہے۔ خوداعتمادی ایک صلاحیت ہے جس کو دُنیا کے تمام بڑے اور کامیاب لوگ سیکھتے ہیں۔ اگر آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے اندر اعتماد کی کمی ہے تو آج سے ہی کسی ماہر اور تجربہ کار انسان سے مشاورت اور راہ نمائی حاصل کریں اور زندگی کے سفر میں آگے بڑھیں۔

2: کوشش سے پہلے ہی نتائج اخذ نہ کریں

یہ عادت ان لوگوں میں خاص طور پر پائی جاتی ہے جن کے گھروں میں خوداعتمادی اور حوصلہ افزائی کا کلچر عام نہ ہو۔ میں اکثر یہ کہتا ہوں کہ کسی بھی انسان کی خوبیوں اور صلاحیتوں کو سراہنے کے لیے بہت زیادہ کوشش اور الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے بلکہ آپ کے اندر یہ جذبہ موجود ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے ہمارے گھروں میں یہ ماحول نہیں ملتا ہے جس کی وجہ سے ایسے گھرانوں کے لوگ بہت جلد ہمت ہار جاتے ہیں اور اکثر کوشش کرنے سے پہلے ہی نتائج اخذ کرلیتے ہیں۔ اس لیے جب انہیں منفی تجربات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مطلوبہ نتائج نہیں ملتے تو یہ اپنے ماضی کے تجربات کی بنیاد پر ذہن اور رویہ بنالیتے ہیں اور کوشش کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

یاد رکھیں، ہم میں سے ہر کوئی پہلی مرتبہ یا چند دفعہ کوشش کرنے پر کام یاب نہیں ہوتا ہے بلکہ مسلسل محنت اور جدوجہد کا نام ہی کام یابی ہے۔ آج اگر آپ یہ میرے مضامین پڑھ رہے ہیں، تو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں شروع سے ہی ایسے روانی سے نہیں لکھ رہا ہوں۔ یہ گذشتہ 15 سال کی محنت، مستقل مزاجی کے ساتھ لکھنے کا تجربہ اور مسلسل ناکام ہونے کے باوجود لکھتے رہنے کا نتیجہ ہے کہ آج آپ میری تحریریں پڑھ رہے ہیں۔ شاید آپ کو اندازہ نہیں کہ میری تحریریں کتنی دفعہ اور کہاں کہاں سے مسترد ہوئی ہیں، لیکن میں نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ بس آپ مسلسل کوشش کرنے کی عادت اپنالیں، اور نتائج کی پروا کیے بغیر کام کرتے جائیں، کچھ عرصے بعد آپ نتائج سے حیران رہ جائیں گے۔

3: ضرورت سے زیادہ مت سوچیں

بہت سارے لوگ ضرورت سے بہت زیادہ سوچتے ہیں، وہ ان حالات، واقعات اور وقت کے بارے میں، غیرضروری سوچ کر، اپنا وقت اور قیمتی توانائی اور صلاحیتوں کو ضائع کرتے ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں سوچنا اور ہر کام پر دھیان و گیان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ضرورت سے زیادہ سوچنا، وقت، عمر اور توانائی کا ضیاع ہے۔ کچھ چیزیں، حالات، وقت اور تجربے کے ساتھ آتی ہیں۔ اس لیے ان کے بارے میں سوچنا، اپنے آپ کو اذیت دینے کے مترادف ہے۔ کچھ چیزیں وقت کے لیے چھوڑ دینی چاہییں۔ وقت ان کا بہترین فیصلہ کرتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ سوچنا ہمیں فکرمند کرتا ہے اور غیرضروری طور پر، پریشان کرتا اور تھکا دیتا ہے۔

4: اپنے حال پر نہیں، خیالات پر توجہ دیں

میں نے لوگوں کے ساتھ گفتگو اور مشاہدے سے یہ سیکھا ہے کہ بہت سارے لوگ اپنے موجودہ حالات کی وجہ سے فکرمند رہتے ہیں، جب کہ ان کو اپنے موجودہ حالات پر نہیں بلکہ اپنے خیالات پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ درحقیقت انسان کا موجودہ حال، اُس کی ماضی کی سوچوں اور فیصلوں کا نتیجہ ہے۔

اسی طرح اُس کے مستقبل کا انحصار اُس کی حال کے خیالات پر منحصر ہوگا۔ ناکام اور کام یاب انسانوں کے درمیان بنیادی فرق صرف سوچ کا ہے۔ کم زور اور ناکام لوگ اپنے موجودہ حالات کو ہی، اپنی حقیقی اور حتمی منزل سمجھتے ہیں اور اپنے خیالات کو تبدیل کرنے اور مستقبل کے بارے میں بہت کم غوروفکر کرتے ہیں۔ اس لیے آج سے یہ کوشش کریں اور اپنے حال پر نہیں بلکہ اپنے خیالات پر غور کریں اور اپنے خیالات کی تعمیر اور تکمیل کے لیے منصوبہ سازی کریں۔

5: وقت کی موجوں پر نہیں، مستقبل کی سوچوں پر دھیان دیں

یہ بڑا دل چسپ اور خوب صورت نکتہ ہے جس پر ہمیں بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے مختصر تجربے اور مختلف واقعات کی روشنی میں سیکھا ہے کہ زندگی میں ہر انسان پر وقت ایک جیسا نہیں رہتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں مشکلات، مشکل حالات اور مختلف واقعات ایسے آتے ہیں، جب وہ پریشان ہوتا ہے، اور اکثر کم زور لوگ، ایسے وقت کی موجوں میں کہیں کھو جاتے ہیں۔ زندگی میں خوداعتمادی اور کام یابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ موجودہ حالات پر بہت زیادہ توجہ دینے کی بجائے مستقبل پر غوروفکر کریں۔ مستقبل کے مسائل، مستقبل کی سوچوں اور مستقبل کے کاموں کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی آج کی سرگرمیوں کو متحرک رکھیں۔

6: کام یابی سفر کے اختتام پر، آغاز پر نہیں

آج کے ڈیجیٹل دور میں جہاں ٹک ٹاک، شارٹس اور فیس بک کے ذریعے لوگ راتوں رات وائرل، مشہور، امیر اور کام یاب ہونا چاہتے ہیں، جہاں ہر چیز فاسٹ ہے اور اس لیے وہ فاسٹ کام یابی کے لیے اکثر جلد بازی کرتے ہیں۔ یاد رکھیں ہر انسان ایک مسلسل سفر سے گزرنے کے بعد کام یابی حاصل کرتا ہے۔ خوداعتمادی سے عاری لوگ اپنی منزل کے آغاز یعنی سفر کے آغاز پر ہی کام یابی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ درحقیقت ایسا ناممکن نہیں ہے کیوں کہ جس انسان نے سفر کا آغاز کیا ہے یقینی طور پر وہ مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے۔

چناں چہ ابتدائی اور وقتی کام یابی کے حصول کے لیے اپنی خوداعتمادی کو نقصان نہ پہنچائیں۔ مجھ سے اکثر، کئی لوگ، یہ سوال پوچھتے ہیں کہ آپ نے اتنے سالوں میں، پڑھنے اور لکھنے کے ذریعے کیا کمایا ہے؟ میرا جواب ہوتا ہے، ان سالوں کی مشقت اور جدوجہد نے مجھے وہ سکھا اور بنا دیا ہے، جو انمول، بیش قیمت اور لازوال ہے۔

7: نتائج پر نہیں، صلاحیت پر یقین رکھیں

کام یابی کے سفر میں خوداعتمادی سے عاری لوگ اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں پر نہیں بلکہ نتائج پر یقین کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں جب ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ ہمت ہار جاتے ہیں۔ خوداعتماد لوگ ہمیشہ اس لیے کام یاب ہوتے ہیں کہ انہیں نتائج کی پرواہ نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور محنت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہیں اس بات پر مکمل بھروسا ہوتا ہے کہ وہ جس محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ محنت کررہے ہیں یقینی طور پر اس کا نتیجہ ملے گا۔ آپ ہمت نہ ہارنے والا جذبہ اپنائیں اور اپنی جستجو جاری رکھیں۔ کام یابی ہمیشہ ایسے لوگوں کا استقبال کرتی ہے جو محنت اور مسلسل محنت پر یقین رکھتے ہیں۔

بونس پوائنٹ: تیار رہیں؛ بااعتماد رہیں:

زندگی میں خوداعتمادی حاصل کرنے کا سب سے بہترین اور آسان طریقہ ہر چیز کی تیاری ہے۔ جب آپ قبل از وقت چیزوں کی تیاری کرلیتے ہیں تو آپ کے اندر اعتماد کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ دیکھ لیں گے، کرلیں گے، ہوجائے گا۔ اس مائنڈسیٹ سے باہر نکلیں اور زندگی کے ہر کام میں تیاری کرنا سیکھیں، آپ خوداعتماد ہوجائیں گے۔ یاد رکھیں! زندگی کی تلخ گلیوں اور ناکامی کی شاہ راہوں پر، چلنے والے مسافر، کام یابی کی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ زندگی میں کام یابی حاصل کرنا، کوئی بڑی بات نہیں، مگر اُس وقت آگے بڑھنا، اور مشکلات کے باوجود چلتے رہنا، درحقیقت کام یابی سے بڑی کام یابی ہے۔ میرے علاقے کے شاعر ناصر ملک ایسے لوگوں کے لئے ہی کہا ہے۔

کیسے اندھیرا جیت سکے گا جنون سے
ہم نے چراغ راہ جلائے ہیں خون سے

امریکی کانگریس میں 1971 کی نسل کشی کو تسلیم کرنے کی قرارداد پیش

واشنگٹن ڈی سی۔ 23 مارچ۔ ایم این این۔ 20 مارچ کو امریکی کانگریس میں ایک قرارداد پیش کی گئی، جس میں 1971 کی بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کی نسل کشی کو باقاعدہ تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایوان کے نمائندے گریگ لینڈز مین کی طرف سے پیش کردہ قرارداد کو مزید جائزہ کے لیے خارجہ تعلقات کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا۔ قرارداد میں اس تاریخی پس منظر کا خاکہ پیش کیا گیا جس کے نتیجے میں نسل کشی ہوئی۔ 1947 میں برطانوی راج کے خاتمے کے بعد، ہندوستان اور پاکستان آزاد ممالک کے طور پر تشکیل پائے۔ پاکستان دو جغرافیائی طور پر الگ الگ علاقوں پر مشتمل تھا: مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) اور مغربی پاکستان۔ مشرق میں زیادہ آبادی کے باوجود، سیاسی اور معاشی طاقت زیادہ تر مغربی پاکستان کے پنجابی حکمران طبقے کے زیر کنٹرول تھی، جس کی وجہ سے بنگالی عوام کے ساتھ دیرینہ امتیازی سلوک روا رکھا گیا۔ 1970 میں شیخ مجیب الرحمان کی قیادت میں عوامی لیگ نے قومی انتخابات میں واضح کامیابی حاصل کی۔

نیٹو چیف نے ایران پر امریکی حملوں کی حمایت کردی، کہا ایران جدید میزائل صلاحیت کے بہت قریب

نئی دہلی: ایران سے طویل فاصلے پر، بحر ہند میں واقع امریکہ۔ برطانیہ کے ایک مشترکہ فوجی اڈے "ڈیا گو گارسیا" پر میزائل حملے کی اطلاعات کے بیچ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے نے ایران کے خلاف امریکی حملوں کی حمایت کی اور خبردار کیا کہ تہران ایسے میزائل تیار کرنے کے قریب پہنچ رہا ہے جو یورپ کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ سی بی ایس نیوز سے بات کرتے ہوئے روٹے نے کہا کہ نیٹو ابھی تک ان دعوؤں کی تصدیق کر رہا ہے کہ ایران نے ڈیا گو گارسیا میں امریکہ۔ برطانیہ کے فوجی اڈے پر میزائل داغے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس وقت اس کی تصدیق نہیں کر سکتے، اس لیے ہم اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر یہ سچ ہے تو یہ امریکی ردعمل کو مزید جواز فراہم کرے گا۔ "اگر یہ (حملہ) سچ میں ہوا تھا، تو یہ زیادہ واضح ہو جائے گا کہ صدر ٹرمپ یہاں کیا کر رہے ہیں... یہ اہم ہے،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران یورپ کے بڑے شہروں پر حملہ کرنے کی صلاحیت کے "بہت قریب" ہے۔ روٹے نے مزید خبردار کیا کہ اگر ایران میزائل کی صلاحیت کو جوہری ہتھیاروں کے ساتھ جوڑتا ہے تو اس سے نہ صرف اسرائیل اور خطے بلکہ یورپ اور عالمی استحکام کو شدید خطرہ لاحق ہو گا۔ انہوں نے ایرانی میزائلوں کی ممکنہ رینج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ وہ اس صلاحیت کے بہت قریب ہیں۔ روٹے نے خبردار کیا، "اگر ایران میزائل صلاحیت کے ساتھ جوہری صلاحیت حاصل کر لیتا ہے تو یہ اسرائیل، خطے، یورپ اور دنیا کے استحکام کے لیے براہ راست خطرہ بلکہ وجودی خطرہ ہو گا۔ نیٹو کے سربراہ نے ایران کی فوجی صلاحیتوں کو کم کرنے کی امریکی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ تاخیر مہنگی ثابت ہو سکتی ہے۔ شمالی کوریا کی مثال دیتے ہوئے۔

چینی غلبہ کا مقابلہ کرنے کیلئے امریکہ۔ جاپان کریٹیکل منرل پیکٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ ایم این این۔ 20 مارچ کو، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے درمیان یو ایس۔ جاپان سربراہی اجلاس میں گھنٹے زیر بحث ایجنڈوں میں سے ایک اہم صنعتوں کی بنیاد "اہم معدنیات" تھا۔ دونوں ممالک نے سربراہی اجلاس کے فوراً بعد اہم معدنیات سے متعلق تین مشترکہ دستاویزات کا اعلان کیا۔ بنیادی مقصد چین کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکہ اور جاپان پر مرکوز ایک عالمی اہم معدنی سپلائی چین کی تعمیر کرنا ہے، جو دنیا بھر کے ممالک پر اپنے نایاب زمین کے برآمدی کنٹرول کے ساتھ دباؤ ڈالتا ہے۔ اس سے قبل، امریکہ نے گزشتہ ماہ کی 4 تاریخ کو 55 ممالک کے ساتھ 'فورج (جیو سٹریٹیجک ریسورس کوآپریشن فورم) انیشیٹو' قائم کیا۔ یہ ایک تجارتی بلاک ہے جس کا مقصد نایاب زمین اور اہم معدنی سپلائی چینز پر چین کی اجارہ داری کو توڑنا ہے۔ جاپان نے چینی معدنی غلبے کا فعال طور پر مقابلہ کرنے کے لیے امریکہ کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے ایک قدم آگے بڑھایا ہے۔

نیویارک: لاگارڈیا ایئرپورٹ پر طیارہ اور فائر ٹرک میں تصادم، متعدد پروازیں معطل

پیر کو مونٹریال سے نیویارک کے لاگارڈیا ایئرپورٹ آنے والی ایئر کینیڈا ایکسپریس کی ایک پرواز لینڈنگ کے دوران ایک زمینی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ 'رائٹرز' نے فلائٹ ریڈار ۲۴ کے ذریعے پرواز کو ٹریک کرنے کے بعد رپورٹ کیا۔ اس پرواز کی شناخت ایئر کینیڈا ایکسپریس CRJ-900 کے طور پر ہوئی۔ امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (FAA) نے ایئرپورٹ پر تمام پروازوں کیلئے GMT0530 تک گراؤنڈ اسٹاپ جاری کر دیا۔ ایف اے اے کے نوٹس کے مطابق ایئرپورٹ پر اس تعطل کی وجہ ایک ہنگامی صورتحال تھی اور اس میں توسیع کا بھی امکان ظاہر کیا گیا، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

نیویارک فائر ڈپارٹمنٹ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیمیں تصادم کے فوراً بعد موقع پر پہنچ گئیں۔ حکام نے ابھی تک واقعے کی وجہ یا زخمیوں کے بارے میں کوئی تفصیلی بیان جاری نہیں کیا۔ ایک علاحدہ نوٹس میں ایف اے اے نے کہا کہ ایئرپورٹ GMT1800 تک بند بھی رہ سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر غیر تصدیق شدہ ویڈیوز میں طیارے کے اگلے حصے (ناک) کو نقصان پہنچنے کی تصاویر دکھائی گئیں، تاہم، اس کی فوری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق، یہ تصادم ممکنہ طور پر ایئر کینیڈا CRJ پرواز AC8646 اور ایک فائر ٹرک (1Truck) کے درمیان ہوا، جو رن وے 04/22 کو عبور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ نیویارک کی ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لوگوں کو خبردار کیا کہ کوئنز کے اس بڑے ٹرانسپورٹ حب کے قریب پروازوں کی منسوخی، سڑکوں کی بندش، ٹریفک میں تاخیر اور ایمرجنسی عملے کی موجودگی متوقع ہے، اور لوگوں کو متبادل راستے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ پیر کی صبح تک لاگارڈیا سے روانہ ہونے والی تمام پروازیں یا تو تاخیر کا شکار تھیں یا منسوخ کر دی گئی تھیں، جیسا کہ ایئرپورٹ کی ویب سائٹ سے ظاہر ہوا۔ اسی دوران ایئر ٹریفک کنٹرول (ATC) کی آڈیو بھی سوشل میڈیا پر سامنے آئی، جس میں حادثے سے قبل کے پریشان کن لمحات سنائی دیتے ہیں، جہاں اہلکار بار بار چیخ رہے تھے: "روک دو، روک دو، روک دو!" ایک کنٹرولر کی آواز بھی سنی گئی جو کہتا ہے: "1Truck کو روکو، روک دو، روک دو، روک دو!" مسلسل انتباہات کے باوجود زمینی گاڑی طیارے سے ٹکرا گئی۔ تصادم کے بعد اے ٹی سی نے فوراً قریبی اور آنے والی پروازوں کو راستہ بدلنے یا واپس جانے کی ہدایت دی۔

سوڈان کے ہسپتال پر حملے میں 13 بچوں سمیت 60 سے زائد افراد ہلاک: ڈبلیو ایچ او

قاہرہ: سوڈان کے دارفور کے علاقے میں ایک ہسپتال پر حملے میں کم از کم 64 افراد ہلاک ہو گئے، جن میں کم از کم 13 بچے بھی شامل ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے سنیچر کے روز اس بات کی جانکاری دی۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس گھبریئس نے ایکس پر لکھا کہ "جمعہ کو مشرقی دارفور کے الدائن ٹیچنگ ہسپتال پر ہونے والے حملے میں کم از کم 89 دیگر زخمی بھی ہوئے۔ اس حملے کے بعد ہسپتال کو غیر فعال ہو گیا ہے۔" واضح رہے کہ اپریل سال 2023 میں سوڈان اس وقت افراتفری کا شکار ہے۔ فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان طاقت کی کشمکش میں خونریز خانہ جنگی چل رہی ہے۔ آر ایس ایف نے ہسپتال پر حملے کے لیے فوج کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے، جب کہ فوج نے حملے کی تردید کی ہے۔ تاہم دو فوجی حکام نے کہا کہ حملے میں ایک قریبی پولیس اسٹیشن کو نشانہ بنا رہا تھا۔ انہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ انہیں اس معاملے پر کھل کر بات کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق اس تباہ کن جنگ میں اب تک 40,000 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں لیکن امدادی گروپوں کا کہنا ہے کہ یہ تعداد کم ہے اور حقیقی تعداد کئی گنا زیادہ ہو سکتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک طبی سہولیات پر حملوں میں 2000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ گریبیسس نے کہا کہ "کافی خون بہایا جا چکا ہے۔ کافی مصائب برداشت کیے جا چکے ہیں۔

آبنائے ہرمز کھلی ہے مگر جنگی خوف حاوی، ایران کا امریکہ اسرائیل پر الزام

ایران کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز 'کھلی' ہے، مگر امریکہ اور اسرائیل کی 'جنگِ انتخاب' کے باعث جہاز گزرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اتوار کو ایکس پر کہا: "آبنائے ہرمز بند نہیں ہے۔ جہاز اس لئے ہچکچا رہے ہیں کیونکہ بیمہ کرنے والی کمپنیاں اس جنگ سے خوفزدہ ہیں جو آپ نے شروع کی ہے ایران نے نہیں۔" انہوں نے مزید کہا: "کوئی بیمہ کمپنی اور کوئی ایرانی مزید دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوگا۔ عزت سے بات کریں۔ آزادی جہاز رانی، آزادی تجارت کے بغیر ممکن نہیں۔ دونوں کا احترام کریں ورنہ دونوں سے محرومی کیلئے تیار رہیں۔" ایرانی وزارت خارجہ نے بھی ایک بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز 'بند نہیں' ہے۔ تاہم، اس میں یہ بھی کہا گیا کہ 'جارح فریقوں' کے جہازوں کو عام اور غیر دشمنانہ گزرگاہ نہیں سمجھا جائے گا، اور ان کے ساتھ تنازع سے متعلق قانونی فریم ورک اور ایرانی حکام کے فیصلوں کے مطابق نمٹا جائے گا۔ مارچ کے آغاز سے ایران نے مؤثر طور پر آبنائے ہرمز کو زیادہ تر جہازوں کیلئے بند کر رکھا ہے۔ یہ ایک اہم تیل کی گزرگاہ ہے جہاں سے روزانہ تقریباً ۲۰ ملین بیرل تیل اور دنیا کی لگ بھگ ۲۰ فیصد مائع قدرتی گیس گزرتی ہے۔ اس بندش کے باعث شپنگ اور انشورنس کے اخراجات بڑھ گئے ہیں، تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور عالمی معیشت میں تشویش پیدا ہوئی ہے۔ سنیچر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دھمکی دی کہ اگر ایران نے ۴۸ گھنٹوں کے اندر یہ راستہ نہ کھولا تو وہ ایران کے بجلی گھروں کو 'تباہ' کر دیں گے۔ ۲۸ فروری سے امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ایران نے جواب میں ڈرون اور میزائل حملے کئے، جن کا ہدف اسرائیل اور وہ خلیجی ممالک تھے جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ ایرانی رکن پارلیمنٹ نے بتایا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کچھ جہازوں سے تقریباً ۲۰ لاکھ ڈالر فیس وصول کر رہا ہے۔ پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے رکن علاء الدین بروجردی نے کہا: "کچھ جہازوں سے ۲۰ لاکھ ڈالر فیس وصول کرنا ایران کی طاقت کی عکاسی کرتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایران نے ۴۷ سال بعد اس آبنائے پر "خودمختاری کا نیا تصور" قائم کیا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں اب تک ۱۳۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ایران کے سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای بھی شامل ہیں۔

تہران پر نئے حملے، ایران کا جوابی وار، شہری ردعمل اور ہتھیاروں پر سوالات

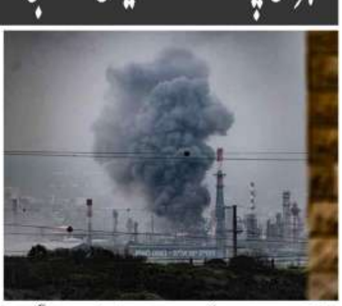

اسرائیل نے ایران کے دارالحکومت تہران پر نئے فضائی حملے کئے ہیں جبکہ ایران نے جوابی کارروائی میں خلیجی خطے کے مختلف مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حملوں کے دوران متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور سیکورٹی فورسیز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا۔ ایرانی حکام نے کہا کہ "ہم اپنے خلاف ہونے والی ہر کارروائی کا جواب دیں گے۔" ذرائع کے مطابق ایران نے خلیجی خطے میں موجود تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس کے بعد کئی ممالک نے اپنی سیکورٹی بڑھا دی۔ بیان میں کہا گیا کہ "یہ کارروائیاں دفاعی نوعیت کی ہیں۔" یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جنگ کا دائرہ خطے کے دیگر ممالک تک پھیل رہا ہے۔ (۲) ایرانی حملے کے بعد خاتون کا اسرائیلی وزیر بین گویر پر لفظی حملہ۔ ایرانی حملے کے بعد ایک خاتون کی جانب سے اسرائیلی وزیر اتمار بین گویر پر شدید لفظی حملہ سامنے آیا ہے، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ خاتون نے چیختے ہوئے کہا: "یہودی نازی! تم صرف موت لاتے ہو!" رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ حملے کے بعد پیش آیا جب شہریوں میں غصہ اور خوف پایا جا رہا تھا۔ ویڈیو میں خاتون کو اسرائیلی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے دیکھا گیا جبکہ اردگرد موجود افراد بھی صورتحال سے متاثر نظر آئے۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ جنگ کے دوران عوامی جذبات کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ (۳) اسرائیل ایران جنگ میں پرانے اور کم درست ہتھیار استعمال کر رہا ہے براڈکاسٹر رپورٹس کے مطابق اسرائیل ایران کے خلاف جاری جنگ میں پرانے اور کم درست (less accurate) ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ان ہتھیاروں کے استعمال سے شہری علاقوں کو زیادہ نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

سعودی عربیہ: ایرانی سفارتکار ناپسندیدہ شخص قرار، 24 گھنٹے میں ملک چھوڑنے کا حکم

سعودی عرب نیا ایران کے حالیہ حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے، ایرانی فوجی سہولت، معاون سہولت اور تین دیگر ایرانی سفارت خانے کے عملے کو "ناپسندیدہ شخص" قرار دے کر ۲۴ گھنٹے میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ سنیچر کی شب دیر گئے ایک بیان میں، سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے کہا کہ "وہ خلیج تعاون کونسل کے ممالک پر ایران کے حملوں کی مذمت کرتی ہے۔ ایران کے سعودی عرب کو نشانہ بنانے والے حملے تمام متعلقہ بین الاقوامی کنونشن، ہمسائیگی کے اصولوں، اور ریاستی خودمختاری کے احترام کی واضح خلاف ورزی ہیں۔" بیان کے مطابق، یہ بیجنگ معاہدہ، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر ۲۸۱۷ کی بھی خلاف ورزی ہیں، اور اسلامی بھائی چارے اور اسلامی مذہب کی اقدار اور اصولوں کے منافی ہیں جن کا ایران کی جانب سے مسلسل ذکر کیا جاتا ہے، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ یہ محض الفاظ ہیں جن کا اعمال میں اظہار نہیں ہوتا۔" دریں اثناء وزارت نے کہا کہ یہ حملے موجودہ اور مستقبل میں دوطرفہ تعلقات پر "گہرا" اثر ڈالیں گے، ساتھ ہی اپنی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب ۲۸ فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایسے اقدامات کرنے والا دوسرا ملک بنا۔ اس ہفتے کے شروع میں، قطر نے ایران کے فوجی اور سکیورٹی سہولت کو اس وقت ملک بدر کر دیا تھا جب ایرانی میزائلوں نے راس لافان مائع قدرتی گیس (ایل این جی) سہولت کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچایا تھا۔ یاد رہے کہ خطے میں جنگ اس وقت سے بڑھ گئی ہے، جب ۲۸ فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے شروع ہوئے، جس کے بعد تہران خلیجی ریاستوں میں واقع امریکی فوجی اڈوں اور اسرائیل کو نشانہ بناتے ہوئے بار بار ڈرون اور میزائل حملے کئے۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 09-04-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کریڈٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ بیعانہ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بڈ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
17-03-2026	26-03-2026	09-04-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	251-2025-26-ADEN-I-ASR	امرتسر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/امرتسر کی تحت 60 بستروں والے مین بیرک کمپلیکس کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3.35.16.328.56	6.70.300.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "بلڈنگ/کوارٹر کی تعمیر۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

نمبر 251-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 20-03-2026

976/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل، اتر ریلوے/جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹینڈر www.ireps.gov.in مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
J-251 الیکٹرک/ٹی۔26 2025-26	جموں ڈویژن کے متبادل کنٹرول آفس کے بندوبست سمیت الیکٹرک کام	72,24,200.19	1,44,500.00	06 ماہ	13.04.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر J-251/الیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 26-2025-22 مورخہ 20.03.2026

967/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت

تحریر------
مفتی محمد ثناء
الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھاڑکھنڈ

بدگمانی، طعن وتشنیع، چغل خوری کی طرح جھوٹ بولنا بھی ان دنوں عام ہے اور اسے گناہ ہونے کا خیال لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ہے، لوگ کثرت سے جھوٹ بولتے ہی نہیں، جھوٹ لکھتے بھی ہیں اور جھوٹی گواہی بھی دیا کرتے ہیں، ایسا کرتے وقت وہ بھول جاتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرآن واحادیث میں مذکور ہے اور جس بات کو اللہ کے رسول کہہ دیں اس سے سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔

لَّعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ۝

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(آل عمران-61)

فَنَجعَل لَعنَتَ اللّٰہِ عَلَی الکَاذِبِینَ۔ اللہ کی لعنت کریں ان پر جو جھوٹے ہیں، (سورہ آل عمران: ١٦) ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھدِی مَن ھُوَ مُسرِفٌ کَذَّاب (سورہ مؤمن: **28**) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچتے رہو، اس لیے کہ جھوٹ فسق وفجور اور جہنم کی طرف لے جانے والی چیز ہے، آدمی جھوٹ بولتا ہے، جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے بالآخر اللہ رب العزت کے یہاں اس کا نام جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، جھوٹ کی شناعت بیان کرتے ہوئے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آدمی کے جھوٹ بولنے کی بد بو کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں، ایک حدیث میں منافق کی تین علامتوں میں سے ایک جھوٹ کو قرار دیا گیا اور تینوں علامتوں کے ذکر میں سرفہرست اسے رکھا گیا، فرمایا: اذا حدث کذب۔ اور دوسری حدیث میں منافق کی چار علامتیں بیان کی گئیں، اس میں دوسرے نمبر پر اس جملہ کو رکھا گیا، اس سے جھوٹ کی شناعت کا پتہ چلتا ہے، مسند احمد اور بیہقی کی ایک روایت میں مذکور ہے کہ جھوٹ ایمان کی ضد ہے اور مؤمن جھوٹی خصلت کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا، مسند احمد ہی میں ہے کہ ایک دل میں سچ اور جھوٹ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ ان دنوں سماج میں مختلف قسم کے جھوٹ رائج ہیں، جھوٹ بولنا تو عام سی بات ہے، جھوٹ لکھنا بھی اسی میں شامل ہے، دفتر کا وقت جو مقرر ہے، وقت پر نہ آکر آمد میں اس وقت کا اندراج کرنا، یا رفت کا جو وقت مقرر ہے اس سے پہلے جا کر وقت کے کالم میں دفتر کا آخری وقت بھرنا، یہ جھوٹ لکھنا ہے، اسی طرح تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کسی کے بارے میں جانتے ہوں کہ اس کے اخلاق وعادات ٹھیک نہیں ہیں، مگر کیرکٹر سرٹیفکیٹ میں اس کے برعکس لکھنا تحریری جھوٹی گواہی دینے کے زمرے میں آتا ہے۔ جھوٹی سفارش کرنا، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وَاجتَنِبُوا قَولَ الزُّورِ کہہ کر جھوٹی باتوں سے بچنے کو کہا ہے، تجارت میں عیب دار سامان کو درست اور نقلی کو اصلی کہہ کر فروخت کرنا جھوٹ کی ایسی قسم ہے، جس میں جھوٹ کے ساتھ فریب اور دھوکہ بھی پایا جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ بدگمانی سے بچو، کیوں کہ کسی کے خلاف بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، جھوٹ کی ایک قسم یہ بھی ہمارے یہاں رائج ہے کہ گھر سے نکلتے وقت بچے نے دامن پکڑا اور کہا کہ ابا! ٹافی لیتے آئیے گا، آتے وقت ہم نہیں لائے تو یہ جھوٹے وعدہ جیسا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس قسم کے معاملات سے بچیں جس میں جھوٹ کا شائبہ بھی ہو، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں اپنے پاس بلایا کہ وہ کچھ انہیں دیں گی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ تمہارا کیا دینے کا ارادہ تھا، ان کی والدہ نے کہا کہ کھجور دینے کا ارادہ تھا، فرمایا: اگر تم اسے کھجور نہ دیتی تو تمہارے نامہء اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ کسی بات کو حقیقت کے خلاف کہنا یا لکھنا جھوٹ کہلاتا ہے، جھوٹ کبھی تو دفع مضرت کے لیے بولا جاتا ہے اور کبھی جلب منفعت یعنی نفع کے حصول کے لیے، آج کل خوشامد کرنے والے اپنے آقا کو خوش کرنے کے لیے خلاف واقعہ جو باتیں ذکر کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ کی اعلیٰ قسم ہے، جو نفع کے حصول کے لیے بولا جاتا ہے، بزرگوں کے بارے میں ایسی کرامات کا بیان جو کبھی ظہور پذیر نہیں ہوئے اور اسے لوگوں میں عقیدت پیدا کرنے کے لیے مریدوں نے پھیلا دیے، یہ بھی جھوٹ ہے، جس کو آج کل لوگ جھوٹ سمجھتے ہی نہیں، جھوٹ بولنا کسی بھی طرح مسلمانوں کے شایان شان نہیں ہے، اس سے خود اس شخص کا وقار تو گرتا ہی ہے، پوری ملت کے بارے میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے، جھوٹ لکھنے کی ایک قسم "حسابات کی تصنیف" ہے، ٹی اے، ڈی اے اور سفر خرچ کے نام پر غلط اندراج کرنا اسی قبیل کی چیز ہے، بعض دفعہ حسابات کی یہ تصنیف اس قدر مضحکہ خیز ہوتی ہے کہ اس کا جھوٹ روشن دن کی طرح عیاں ہوتا ہے، لیکن جھوٹ لکھنے والے کو تو تصنیف کرنی ہے اور سفر خرچ کے نام پر زیادہ سے زیادہ روپے وصولنے ہیں اس لیے عقل بھی ماری جاتی ہے اور جھوٹ لکھنے کا وبال الگ ہوتا ہے، اسے کہتے ہیں دنیا کے متاع قلیل کے حصول کے لیے آخرت تباہ کرنا۔ جھوٹ کی یہ شناعت اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب جھوٹا شخص صاحب اقتدار بھی ہو، ایسے شخص کی پہلی سزا تو یہ ہے کہ وہ اللہ کے نظر کرم سے محروم ہوگا، باری تعالیٰ نہ تو اس سے بات کریں گے اور نہ ہی اس کو معاف کریں گے، اس صورت حال کا لازمی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے روک دیا جائے، مسند بزار کی ایک روایت ترغیب وترہیب میں یہ بھی منقول ہے کہ تین شخص جنت میں نہیں جا سکتے، بوڑھا، زنا کار، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ جھوٹ بولنے کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہنسنے ہنسانے کے لیے جھوٹ بولا جائے، ایسے شخص کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تباہی اور بربادی کی دعا کی ہے یہ روایت ابوداؤد اور ترمذی شریف دونوں میں مذکور ہے کہ جو شخص ہنسنے، ہنسانے کے لیے جھوٹ بولے اس کے لیے بربادی ہے، حدیث میں "ویل" کا لفظ آتا ہے، جو جہنم کے طبقوں میں سے ایک طبقہ بھی ہے۔ جھوٹ بولنے کو حدیث میں خیانت سے تعبیر کیا گیا ہے اور خیانت بھی بڑی خیانت، کیوں کہ سامنے والا اس کی بات کو سچ مان رہا ہے، حالاں کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے، ہمیں اچھی طرح یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جھوٹ ہلاک اور برباد کرنے والی چیز ہے، نجات صدق ہی میں ہے، فرمایا گیا: "اَلصِّدقُ یُنجِی وَالکِذبُ یُھلِکُ" سچ سے نجات ملتی ہے اور جھوٹ سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے، بچپن میں ہم لوگوں نے ایک کہانی پڑھی تھی کہ ایک چرواہا روز آواز لگاتا تھا کہ بھیڑیا آیا، بھیڑیا آیا، کئی روز تک لوگ اس کی آواز پر لوگ دوڑتے رہے اور اس کے جھوٹی آواز لگانے سے پریشان ہو کر لوٹتے رہے، عاجز آکر لوگوں نے اس کے شور کرنے کو جھوٹا سمجھ کر مدد کے لئے آنا چھوڑ دیا، ایک دن واقعتاً بھیڑیا آ گیا، اس نے بہت آواز لگائی، کوئی نہیں آیا، بالآخر بھیڑیے نے اپنا کام کر لیا اور اس کو ہلاک کر ڈالا، اس کہانی کو پڑھا کر استاذ بتاتے تھے کہ اس سے سبق ملتا ہے کہ جھوٹ بولنے سے لوگوں کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور بے اعتمادی انسان کو ہلاکت کے دہانے تک پہونچا دیتی ہے۔ یہاں پر وہ مشہور روایت بھی ذہن نشیں رہنی چاہئے کہ ایک صاحب جو بہت سارے گناہ میں ملوث تھے، اپنے گناہوں کا اقرار آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیا اور یہ بھی عرض کیا کہ ایک ہی گناہ کو میں چھوڑ سکتا ہوں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جھوٹ چھوڑنے کا حکم دیا، وہ اس پر عامل ہو گیا اور اسلام بھی لے آیا تو سارے گناہ دھیرے دھیرے اس کے چھوٹ گئے کہ جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کر لیا تھا اور سچ بولنے کی شکل میں دار و گیر کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ جھوٹ بولنے کا بڑا نقصان یہ ہے کہ جب انسان مسلسل جھوٹ بولتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے پھر تسلسل کی وجہ سے یہ دھبہ بڑھتا رہتا ہے تا آنکہ اس کا قلب توے کی طرح سیاہ ہو جاتا ہے اور اس مرحلہ میں داخل ہو جاتا ہے کہ جب اس کے دل، آنکھ اور کان پر مہر لگ جاتی ہے اور وہ خیر قبول کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے، البتہ اگر اس نے پہلے مرحلہ میں ہی توبہ کر لیا تو وہ دھبہ مٹ جاتا ہے اور خیر کی طرف رغبت کا احساس باقی رہتا ہے، اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھاڑکھنڈ بدگمانی، طعن وتشنیع، چغل خوری کی طرح جھوٹ بولنا بھی ان دنوں عام ہے اور اسے گناہ ہونے کا خیال لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ہے،

لوگ کثرت سے جھوٹ بولتے ہی نہیں، جھوٹ لکھتے بھی ہیں اور جھوٹی گواہی بھی دیا کرتے ہیں، ایسا کرتے وقت وہ بھول جاتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرآن واحادیث میں مذکور ہے اور جس بات کو اللہ کے رسول کہہ دیں اس سے سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔ فَنَجعَل لَعنَتَ اللّٰہِ عَلَی الکَاذِبِینَ۔ اللہ کی لعنت کریں ان پر جو جھوٹے ہیں، (سورہ آل عمران: ١٦) ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھدِی مَن ھُوَ مُسرِفٌ کَذَّاب (سورہ مؤمن: 28) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچتے رہو، اس لیے کہ جھوٹ فسق وفجور اور جہنم کی طرف لے جانے والی چیز ہے، آدمی جھوٹ بولتا ہے، جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے

وطن سرینگر

تعلیم عرفان وآگہی اور ہم کہاں کھڑے

تعلیم جو اللہ کی طرف سے بنی نوع انسان کیلئے وہ واحد ذریعہ ہے جس سے کہ وہ عرفان وآگہی حاصل کرسکتا ہے۔ آج کے دور میں صرف حصول روزگار کا ذریعہ بن چکا ہے۔ تعلیم کے نور سے آراستہ ہونے کے بعد آدمی سے انسان کا سفر شروع ہوتا ہے اور ایک تعلیم یافتہ انسان نہ صرف اپنے لئے، اپنے گھر کیلئے بلکہ سماج کیلئے ایک انمول سرمایہ ہوتا ہے۔ تعلیم انسان کو عزت و وقار کی ان بلندیوں کی طرف لیجانے کا ذریعہ بن جاتا ہے جن کا اس سے محروم افراد کیلئے پہنچانا تو دور اس بارے میں سوچنا بھی محال ہے۔ لیکن جب ہم اپنے معاشرے کے تعلیم یافتہ افراد کی طرف نظر دوڑائیں، تو تعلیم کے نور سے منور ہونے کے بعد بھی اکثر لوگ ان صفات سے عادی دکھائی دیتے ہیں جن کے ہونے کا تقاضا ان سے کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے سماج کے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہی ہیں جو اپنے فعل وعمل کی چھاپ دوسرے لوگوں پر ڈالتے ہیں، یہی تعلیم یافتہ لوگ ہیں جو سماج میں اصول وقوانین وضع کرتے ہیں اور انہیں اطلاق کرنے کا جتن بھی یہی لوگ کرتے ہیں۔ غیر تعلیم یافتہ افراد ان لوگوں کو دیکھ کر اپنی زندگی کی ڈگر کو سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے ہاں یہ احساس گہرا ہو چکا ہوتا ہے کہ تعلیم سے آراستہ زندگی ہی اصل زندگی ہے اور یہ سوچنا کوئی بری بات نہیں۔ لیکن حصول تعلیم کے بعد ہمارے یہاں تعلیم یافتہ افراد کس پستی کی دلدل میں گر چکے ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، بدعنوانی، رشوت خوری، اقربا ء پروری، کینہ بغض، عداوت، غیبت اور چاپلوسی کا اگر مظاہرہ دیکھنا ہو تو سرکاری دفتروں میں جا کر دیکھئے کہ تعلیم سے آراستہ ہمارے سماج کے افراد کس طرح ان گھٹیا اعمال میں ملوث ہیں، حالانکہ دھوکہ دہی اور دغابازی کا عنصر فریاد کرنے والوں کے پاس بھی کم نہیں ہے۔ لیکن دیکھا جائے تو ہمارا پورا سماج ان بدعات وخرافات سے جھوم رہا ہے۔ چاہے سیاستدان ہوں یا ہمارے افسران ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی دوڑ میں لگے ہیں اور ہر وقت ان کا دماغ مختلف سازشوں کی آماجگاہ بنا ہوا رہتا ہے کہ اپنے مخالف کو کیسے زیر کیا جائے اور اپنا مطلب کیسے نکالا جائے۔ یہ حالات ان لوگوں کی ہے جو اپنے کو تعلیم یافتہ اور مہذب گردانتے ہیں۔ ہمارے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، اسپتالوں اور بڑے بڑے انتظامیہ کے اداروں اور اخباروں میں تعلیم یافتہ افراد ہی ہیں جو سماجی نہج کی بنیاد ڈالتے ہیں اور اسی کو لیکے لوگ اپنی راہداری تلاشتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ یہ نہج اور ٹرینڈ ثمر بار ہیں جو سماج کو اخلاق کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچا سکے، کیونکہ تعلیم کا حصول ہمارے یہاں کردار سازی اور اخلاق کے معیار کو ٹھیک کرنے کیلئے نہیں بلکہ دولت سمیٹنے اور اپنے آپ میں لینے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ پوچھا جاسکتا ہے کہ اگر دولت کی ریل پیل، اونچے بنگلے اور عالیشان عمارتیں اور شادیوں میں غیر ضروری طور اصراف کر کے اپنے آپ کو منوانا ہی مقصود ہو تو تعلیم ہی کو اس کا ذریعہ کیوں بنالیں، دولت کمانے کے اور بھی آسان اور گھٹیا ذرائع موجود ہیں انہیں کو استعمال کر کے زندگی کو کیف وسرور میں صرف کیا جاتا۔ تعلیم حاصل کر کے اور اپنے آپ کو تعلیم یافتہ کہہ کر ان غیر اخلاقی اور غیر انسانی حرکات کو اپنانے کا جو وطیرہ ہمارے یہاں پنپ رہا ہے اس سے دیکھ کر شیطان بھی شرمائے۔ یقیناً حصول علم اور تعلیم کی روح کے ساتھ انصاف نہیں۔ جس سے نہ کہ صرف تعلیم یافتہ ہی نہیں بلکہ تعلیم کے نور سے دوران پڑھ افراد بھی تعلیم حاصل نہ کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھیں۔

الحاد کے مرکزوں میں الوہیت کی صدا بلند

تحریر: حافظ میر ابراہیم سلفی
مدرس وخطیب
بارہمولہ
رابطہ نمبر 6005465614

یہ نغمہ فصلِ گل ولالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں، لا الٰہ الا اللہ
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں، لا الٰہ الا اللہ

اہل فکر اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ عصر حاضر میں تعلیم و تعلم کے نام پر ملت کو لوٹا جار ہا ہے۔ راقم کی مراد خصوصاً ایسے تعلیمی ادارے ہیں جنہیں ہم Coaching Centre یا Tution Centres کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ نقطہ اظہر من الشمس ہے کہ عصر کے اکثر تعلیمی ادارے الحاد (Atheism) و دیگر وبائی امراض پھیلانے میں قلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ پہلے اس بات کو ذہن نشین کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ مذکورہ دعویٰ کوئی بے بنیاد الزام نہیں بلکہ حقائق پر مبنی واضح حقیقت ہے۔ اہل شعور سمجھتے ہیں کہ عصر حاضر میں تعلیم ہی مال و دولت سمیٹنے کا اعلیٰ ترین ہتھیار ہے جس سے شکاری شکار کرنے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے اور شبخون کا الزام بھی نہیں لگتا۔ اخلاق و کردار کا سودا ان مراکز پر سستے داموں میں ہوتا ہے۔ وجوہات والدین بھی جانتے ہیں لیکن معاشی دوڑ دھوپ نے انہیں کسی حد تک بصیرت سے محروم کر دیا ہے۔ یہاں فقط طلاب العلم کا استحصال نہیں ہوتا بلکہ اساتذہ کرام بھی اسی کشتی میں سوار ہیں۔ طلاب العلم کو اپنے گھروں سے ہی یہ تصور دیا جاتا ہے کہ اساتذہ آپکے خریدے ہوئے غلام ہیں جنہیں آپ لونڈی کی طرح جس طرح چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ اساتذہ اپنا وقار کھو چکے ہیں لیکن بے روزگاری کے مارے اپنی خودی کو سربازار لٹتے ہوئے دیکھ کر ماتم سکوت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ بات طلاب العلم کی ہو تو وہ دن دگنے رات چگنے لٹ رہے ہیں۔ اولاً طالب علم کو ایمان وعقیدہ سے محروم کیا جاتا ہے۔ ناقص العلم و ناقص العقل جب اسلام کے بارے میں گفتگو کرنے لگ جائیں تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ علم الکلام وفلسفہ کے نام پر الحاد پروان چڑھ کر روح اسلام سے بغاوت کرنے پر ابھارے گا۔ قرآنی نصوص وفرامین نبوی ﷺ کو جب سائنسی میزان پر تول کر طلاب العلم کے سامنے رکھا جائے تو زندیقیت کی راہیں ہموار ہو جاتی ہیں۔ قرآن ام العلم ہیں لیکن جب لغت و اصول قرآن سے جاہل بندہ قرآن کی نصوص پر کلام کرے تو وہاں ہدایت کے بجائے گمراہی جنم لیتی ہے کیونکہ صاحب بیان نے خود بھی قرآن سمجھا ہی نہیں اوروں کو کیا سمجھائے گا؟؟ ثانیاً ایسے اداروں میں قرآن کو فقط تختہ تنقید پر رکھ کر آیات بینات کو مشکوک بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ قرآن کو بحث ومباحثہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ قرآنی آیات پر تبصرہ کرنے والے وضو وغسل کے احکامات سے بھی لاعلم ہوتے ہیں۔ تجوید القرآن، علوم التفسیر، علوم القرآن، سلف صالحین کی تفاسیر سے غافل شخص وہ کیڑا ہے جو انسانیت کو شعوری وغیر شعوری طرز پر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ خالق کائنات کی تخلیق وشہنشاہی کو جھوٹا ثابت کر کے طلاب العلم کو الحاد کے ایسے دلدل میں ڈالا جار ہا ہے جس سے نکلنا ناممکن ہے۔ درحقیقت ایسے افراد علم کی تعریف سے ہی نا آشنا ہیں۔ علم کہتے ہیں کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا جبکہ ان مراکز میں حقیقت سے ہی لاتعلق کیا جاتا ہے۔ وجود باری تعالیٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے ایسا تاثر دیا جاتا ہے جیسا کہ ایمان واسلام کوئی افسانہ ہو حقیقت نہیں۔ ایسے اشخاص کو ہم اساتذہ نہیں کہہ سکتے کیونکہ اساتذہ تو قوم کے ستون ہوتے ہیں اور یہ بندے قوم وملت کی عمارت کو حدم کرنے میں کوئی قصر باقی نہیں چھوڑتے۔ اخلاقیات ومعاملات کا نظام رہبر کامل نبی کریم ﷺ نے مستحکم ومضبوط کیا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ اسی عظیم نبی ﷺ کے نام لیوا امتی جب اپنے بچوں کو درس وتدریس کے مقصد سے ان اداروں کی طرف روانہ کرتے ہیں تو ثمرات میں عریانی وفحاشی حاصل ہوتی ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں بلکہ علانیہ حالات ہیں۔ مخلوط تعلیمی نظام میں ہم پھنس چکے ہیں لیکن Coaching Centre میں اس مخلوط تعلیمی نظام کو وہ فروغ حاصل ہوا کہ اب بچہ اس نظام کا دلدادہ بن چکا ہے۔ اور پھر جب hostels کو بھی نصاب میں شامل کیا جائے تو جلتے ہوئے گھر کو بھڑکانے کے مترادف ہے۔ پیغمبر اسلام نبی کریم ﷺ کی مبارک تعلیمات حرفاً حرفاً اس قوم پر چسپاں ہو رہی ہیں۔ علانیہ فحاشی، عریاں لباس، جسم کی بناوٹ ایسے زہریلے ہتھیار ہیں جنہیں واسطہ بنا کر اغیار نے ہم سے شرم وحیا کی دولت ونعمت صلب کر لی۔ والدین یہ سب کچھ دیکھ کر بھی خواب خرگوش میں سوئے ہوئے ہیں، آخر بیٹی کو ڈاکٹر جو بننا ہے۔۔۔۔۔! آخر بیٹے کو انجینئر جو بننا ہے۔۔۔۔۔! گہرائی سے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آجاتی ہے کہ "حرام دولت محو گردش ہے۔" تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ، یہ دو الگ الگ اصطلاحات ہیں جنہیں ادراک کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کا مقصد حصول تربیت ہوا کرتا تھا لیکن اب تربیت کو زائل کرنے کی غرض سے تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ روپیہ اور پیسہ ایسے گندے کیڑے ہیں کہ جس کے روح کو لگ جائیں اسے ہلاک کر دیتے ہیں، انہیں پھر احساس نہیں رہتا کہ ہم تعلیم کے نام پر ملت کے گھروں کو جلا رہے ہیں، ہوگا بھی کیسے۔۔۔۔؟ ان کے ضمیر سپرد خاک ہو چکے ہیں۔ تعلیمی اداروں کے بڑھتے ہوئے شرح کے ساتھ ساتھ ذہنی مریض بھی تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں۔ وادی کشمیر کی بات کی جائے تو دن بہ دن جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جار ہا ہے، یہی بچے دن بھر ان اداروں کی زینت بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن یہی بچے شام کی ظلمات میں مے خانوں پر مدہوشی کے عالم میں گر پڑے ہوتے ہیں۔ یہ علم نہیں قتل عام ہے وہ بھی سرعام۔ منشیات (Drug Addiction) میں ہماری بیٹیاں، ہمارے بیٹے، ہمارے بھائی مبتلا ہیں اور وجہ سامنے ہو کر بھی ہم کچھ نہیں کر پاتے کیونکہ بچوں کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی hypnotise کیا جا چکا ہے۔ دیوثیت اور بے غیرتی انتہا پر ہے۔۔۔۔ آخر حرام دولت کا کفارہ جو ادا کر رہے ہیں۔ مساجد ویران اور عفت فروشی کے بازار سرگرم ہیں، دینی مدارس خالی جبکہ بدکاری کے مراکز اپنی دھوم دھام سے پر ہیں۔ ہم مایوس بھی نہیں کیونکہ اب اہل دل بیدار ہو چکے ہیں۔۔۔ ان امراض کے خاتمے کی غرض سے اہل فکر میدان عمل میں کام کر رہے ہیں۔۔۔ وہ وقت دور نہیں جب اس لوٹ مار کا خاتمہ ہوگا لیکن تب تک کہیں دیر نہ ہو جائے؟ ہماری عزت، ہماری شرافت کہیں نیلام نہ ہو جائے؟ حرص وہوس کے پجاری ہمارے مستقبل کو برباد کر رہے ہیں۔۔۔ والدین خود کو تربیت اولاد کے فریضہ سے آزاد نہیں کرا سکتے۔۔۔۔؟ آج بھی ام سلیم رضی اللہ عنہا کے نقش قدم پر چلنے والی مائیں موجود ہیں جن کی وجہ سے اس کائنات کی فضا روشن ہیں۔۔۔ دینی درسگاہوں کے نظام ونصاب کو اس قدر مضبوط کیا جار ہا ہے اور آگے بھی کرنا ہوگا جس سے الحاد کے مراکز اپنے ناپاک عزائم میں ناکام ہو جائیں۔

سیدنا ابراہیم وسیدنا یوسف کے نقش قدم پر چل کر نبوی ﷺ طرز عمل اپنا کر ان فتن کا سامنا بہادری سے کرنا ہے۔ اس پرفتن اور پرآشوب ماحول میں بھی اپنے گلستان کو عدو سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے، جس کے لئے ہمیں بعض اصول وقواعد اپنانے ہونگے جن میں کچھ اہم قواعد ذکر کئے جار ہے ہیں۔

اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا
گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے، وہ قند

کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند

اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش
مجبور ہیں، معذور ہیں، مردانِ خردمند

(۱) تربیت یافتہ ماں کا انتخاب--------------------

موجودہ معاشی بحران کی وجہ سے نیک سیرت ماں کا ملنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ نکاح سے پہلے نیک سیرت وباکردار اہلیہ کا انتخاب اولاد کا بنیادی حق ہے۔ ماں کا تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ ہونا بھی واجبی امر ہے۔ بچوں کی نگرانی ونگہبانی بھی ماں کے حصے میں آتی ہے۔ ماں کی فکر صحیح ہو تو بچے بھی غزوہ فکری سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ماں پرورش کرتے وقت نظام الٰہی کو سامنے رکھے تو اس دور میں بھی ابن تیمیہ و ابن قیم جیسے فرزند قوم کو مل سکتے ہیں۔ باپردہ ہونے کے ساتھ ساتھ تقویٰ شعار ہونا لازمی ہے۔ والد سے زیادہ تربیت یافتہ ہونا والدہ کے لئے ضروری ہے کیونکہ یہی بچوں کی اولین مدرسہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے کہ، "کسی عورت سے نکاح کرنے کے بارے میں چار چیزوں کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اول اس کا مالدار ہونا دوم اس کا حسب نسب والی ہونا سوم اس کا حسین وجمیل ہونا اور چہارم اس کا دین دار ہونا لہٰذا دیندار عورت کو اپنا مطلوب قرار دو (بخاری ومسلم)

خاوند کا حق ہے کہ وہ اپنی بیوی مرضی تہذیب واصلاح کی کوشش کرے۔ اگر شوہر صاحب علم وعمل ہے تو اس پر واجب ہے کہ اپنی اہلیہ کو سکھائے پڑھائے لیکن احسن طریقہ سے۔ اولاد کی تربیت میں یہ عمل معاون ثابت ہوتی ہے۔ آپکی بیوی آپکی شریک حیات بھی ہے، ساتھی بھی، دوست بھی اور طالبہ بھی۔ گھروں میں کتب خانہ تعمیر کرانے کی ضرورت ہے۔ گھر کے ماحول کو باادب بنانے کے لئے کتب خانہ کی تشکیل لازمی ہے۔ گھر میں قرآنی دروس، قرآنی تلاوت، نوافل کی ادائیگی، حفظ قرآن وحفظ احادیث کی محفلیں منعقد کرنی ہیں اور ان تمام افعال کی سرپرست اعلیٰ ماں ہونی چاہیے۔ نکاح کے بنیادی مقاصد میں عفت و عصمت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ نسل کی بقاء [illegible] بھی ہے اور یہ تبھی ممکن ہے جب والدین اس طرف متوجہ ہوں۔ یتیم وہ نہیں جس کے والدین بچپن میں انتقال کر گئے بلکہ یتیم تو وہ ہے جس کے پاس والدین ہوں پر انکی نگرانی نصیب نہ ہوں۔

(۲) مربی کا حلیم وکریم ہونا--------------------

ان نام لیوا تعلیمی اداروں سے نکلنے کے بعد اگر طلباء دینی درسگاہوں کی طرف رخ کریں تو مدرس ومربی پر لازم ہے کہ مخصوص اوصاف ممدوحہ سے خود کو متصف کرے۔ اسی طرح اگر اسکولوں اور کالجوں میں صلاحیت والے مدرسین موجود ہیں تو انہیں بھی ان اخلاق جمیلہ کو اپنانا ہوگا تا کہ سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے طلباء پھر سے راہ راست پر گامزن ہو سکے۔ مربی صاحب تحمل وبردبار ہو۔ شفیق ورحیم ہونا کہ سخت مزاج۔ علمی فتنے کا توڑ بھی علم سے ہی کریں فقط جذبات سے نہیں۔ محبت والفت سے طالب کے اشکالات کو رفع کرے، اللہ کی معرفت، نبی ﷺ کی محبت، اسلام کی محبت اس کے دل میں راسخ کریں۔ وہ تب ہوگا جب مدرس صاحب علم مع عمل ہو۔ قول وفعل کا تضاد نہ ہو۔ دل کو وسیع اور زبان کو رفق ولین سے بھر دیں۔ دینی درسگاہوں میں نورانی قاعدہ سے باہر نکل کر اب جدید علمی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے باضابطہ ایک مستند نصاب شامل کیا جائے جو اسلام کے بنیادی احکامات کی جانکاری پر مبنی ہو مثلاً عقیدہ میں القواعد الاربع، الاصول الثلاثۃ، العقیدہ الطحاویہ وغیرہ۔ سیرت نبوی ﷺ کو شباب المسلمین تک پہنچانے کی ورددل میں پیدا کریں۔ مقصد حیات، ارکان ایمان مع شرح، ارکان اسلام مع شرح، توحید وشرک کے مسائل، اسلامی تربیت پر محنت کریں۔ درس قرآن کی محفلوں میں نوجوان ملت بالخصوص طلاب العلم کو شامل کرنے کی حسب استطاعت کوشش کریں۔ مسلکی تعصب یک طرف رکھ کر تعمیری کام پر صلاحیتوں کو صرف کریں۔ تربیت کا خوبصورت طریقہ اس حدیث سے اخذ کیا جاسکتا ہے۔ "یہود کا ایک چھوٹا سا گروہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہوں نے کہا: آپ پر موت ہو (نعوذ باللہ من ذالک) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں" میں سمجھ گئی۔ چنانچہ میں نے کہا: تم پر موت واقع ہو اور لعنت بھی۔ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" ٹھہرو تو اے عائشہ! یقیناً اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول آپ نے نہیں سنا کہ انہوں نے کیا کہا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" بے شک میں نے کہا تھا "اور تم پر بھی ہو (موت)۔" دوسری جگہ ہے کہ، "بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر جو دیتا ہے وہ سختی اور دیگر اشیاء [illegible] پر نہیں دیتا۔" (صحیح بخاری وصحیح مسلم) وہ وقت چلا گیا جب اساتذہ کا کام فقط پڑھانا ہوتا تھا اب پڑھانے سے زیادہ اخلاقیات پر توجہ دینی ہے جس کے لئے لازمی ہے کہ اساتذہ خود بھی شرعی علم سے آراستہ ہوں۔

(۳) فکری تربیت--------------------

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں کہ، "میری نظر میں علماء کے واقعات اور ان کے محاسن بیان کرنا فقہ کی کثیر معلومات کو جمع کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اس لئے کہ وہ واقعات لوگوں کے آداب ہیں۔" فکری تعمیر کی خاطر قرآنی قصص ومستند واقعات کا بیان کرنا کافی معاون ثابت ہوتا ہے۔ سیدنا ابراہیم وسیدنا اسماعیل، سیدنا یعقوب وسیدنا یوسف، سیدنا زکریا وسیدنا یحییٰ و دیگر صحیح قصص بیان کرنے میں احسن اسلوب اپنائیں۔ یہ اصول بھی یاد رکھیں کہ انداز بیان ذہنی سطح دیکھ کر اختیار کریں۔ رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کی حق ادائیگی کر کے تعمیر کردار کی راہ اپنائیں۔ صحابہ کرام وصحابیات کی قربانیوں وغزوات کا درس دے کر بچوں میں دینی شعور ودینی غیرت کی روح پھونک ڈالو۔ وادی کشمیر کے ان اسلاف کی خدمات طلباء [illegible] کے سامنے لائیں جنہوں نے اپنے شب وروز توحید و سنت کی آبیاری کے لئے وقف کئے تھے۔ یہ سرزمین اولیاء [illegible] کرام، علماء [illegible] کرام، مشائخ عظام کی مرکز رہی ہے، اسے جلتے ہوئے کب تک دیکھا جاسکتا ہے؟

(۴) سن تربیت میں ترھیب وترغیب--------------------

ولادت سے لیکر دس سال کی عمر تک بچوں کو وقت دیں۔ یہی سال پرورش وتربیت کے لئے موزوں ومؤثر ہیں۔ بچوں کو کلمہ توحید، شروط کلمہ، وضو کے احکامات یاد کروائیں۔ بچوں کو نماز کا صحیح طریقہ سکھلائیں لیکن محبت والفت سے۔ چھوٹے چھوٹے قرآنی سورتیں حفظ کروائیں، مختصر مسنون دعائیں بھی یاد کروائیں۔ یہ وقت ہاتھ سے نہ چلا جائے۔ صدق وکذب میں فرق کرنا بچوں کو سکھائے۔ بڑوں کا احترام، سلام ودعا کی تلقین وتاکید کریں۔ سن طفل میں اگر چھوٹی بھی غلطی بچے سے ہو جائے اسے تنبیہ کریں، نظر انداز نہ کریں۔ بچوں کی غلطیاں دیکھ کر خاموش رہنے والے والدین خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ربیع بنت معوذ بن عفراء [illegible] بیان کرتی ہیں کہ جب میں دلہن بنا کر بٹھائی گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ آپ یہاں میرے بستر پر ایسے بیٹھے جیسے تم لوگ بیٹھے ہو۔ پھر ہمارے یہاں کی کچھ لڑکیاں دف بجانے لگیں اور میرے والد اور چچا جو جنگ بدر کے دن شہید ہوئے تھے، ان کی تعریف کرنے لگیں۔ ان میں سے ایک نے کہا، "ہم میں وہ نبی ہیں جو آنے والے کل کی بات جانتے ہیں۔" آپ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو اور وہ گاؤ جو تم پہلے گا رہی تھیں۔" (سنن ابن ماجہ) اچھے کاموں پر بچے کی حوصلہ افزائی کرنا اور غلطیوں پر تنبیہ کرنا شفقت کا تقاضا ہے۔ امام زبیدی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کی بیٹی ان سے حدیث کا درس سنتی تھی، باپردہ ہو کر دروازے کے پیچھے بیٹھتی، اگر حدیث کی سند ومتن میں کوئی غلطی ہوتی تو امام مالک کی بیٹی دروازہ کھٹکھٹاتی، امام زبیدی رحمہ اللہ شاگرد کو حدیث دوبارہ سنانے کی ہدایت دیتے۔

(۵) بچوں پر شرعی حدود کے تحت مال صرف کرنا--------------------

ظالم ہیں ایسے والدین جو اپنی اولاد پر مال و دولت صرف کرنے میں اصراف وتبذیر سے کام لیتے ہیں۔ جتنے پیسے درکار ہوں اتنے ہی میسر رکھیں۔ منشیات کا رجحان اپنے عروج پر ہے۔ اگر بچہ سن بلوغت کو پہنچ چکا ہے تو کافی محتاط رہیں۔ گھر سے نکلنے والی باحیا اولاد کہیں آپکی دولت سے بے حیا نہ بن جائیں۔ والدین اپنی عزت اپنے ہی ہاتھوں بیچ رہے ہیں۔ جس hotel میں کھانا کھانے کی طاقت والد کو نہیں، اسی hotel میں اولاد کسی گھر کی چاردیواری سے کھیل رہا ہوتا ہے۔ حقیقت سے باگا نہیں جاتا بلکہ سامنا کیا جاتا ہے۔ جو پیسے آپ بچوں میں تقسیم کرتے ہیں، اسکا حساب رکھا جائے۔ اگر اپنی اولاد کو گمراہی کے دلدل میں گرنے سے بچانا چاہتے ہو تو ایک ایک روپیہ کا حساب رکھا جائے۔

----جاری----

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جذبہ انسانیت کی ایک روشن مثال ہے۔ یو این ایس کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (X) پر اپنے پیغام میں سفارتخانے نے لکھا ''ہم دل کی گہرائیوں سے کشمیر کے مہربان لوگوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ایرانی عوام کے ساتھ اپنی انسانی ہمدردی اور خلوص کا اظہار کیا۔ یہ محبت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ شکریہ بھارت۔'' سفارتخانے نے ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں ایک کمسن کشمیری بچی سفید لباس اور گلابی اسکارف میں ملبوس اپنی ''بکھور'' (گلک) ایران کے لیے عطیہ کرتی نظر آتی ہے۔ اس معصومانہ عمل کو سراہتے ہوئے کہا گیا کہ کشمیری بچے بھی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ایک اور ویڈیو میں ایک بزرگ خاتون کو دکھایا گیا ہے جو اپنے مرحوم شوہر کی یادگار کے طور پر سنبھال کر رکھا گیا سونا 28 سال بعد ایرانی عوام کے لیے عطیہ کر رہی ہیں۔ اس موقع پر خاتون آبدیدہ بھی ہو گئیں۔ سفارتخانے نے اس جذبے کو سراہتے ہوئے کہا ''آپ کے آنسو اور خالص جذبات ایرانی عوام کے لیے سب سے بڑا سہارا ہیں اور یہ کبھی فراموش نہیں کیے جائیں گے۔ شکریہ کشمیر، شکریہ بھارت۔''

102

ہوں کیونکہ وہ اپنی زندگی میں ایک نیا باب شروع کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو ہمدردانہ تقرریوں کو کنٹرول کرنے والے قواعد میں نرمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی طور پر فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے اہل خانہ کو اب ملازمتیں فراہم کرنے پر غور کیا جائے گا، یہ اقدام یونین کے زیر انتظام علاقوں میں بھرتی کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے جاری مہم کے درمیان آیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئے نظام کے تحت 438 لوگوں کو پہلے ہی تقرری نامے جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انتظامیہ کووڈ 19 وبائی امراض اور اس کے بعد لاک ڈاؤن کے دوران ملازمتوں میں ہونے والے نقصان کی وجہ سے ہونے والی پریشانی سے واقف ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں، طویل عرصے سے، وبائی امراض اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے، لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھی ہے۔ آپ سب نے ان کے درد کے بارے میں سنا ہوگا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہر معاملے پر مکمل چھان بین کے بعد ہی کارروائی کی جا رہی ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کو منظوری کے خطوط بھیجیں۔ کیونکہ اگر یہ کسی غلط شخص کو دیا جاتا ہے، تو اس پر مزید بحث کی جائے گی۔ ایک اہم پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہاں تک کہ سرکاری ملازمین کے اہل خانہ جو قدرتی طور پر مر گئے تھے، جو پہلے موجودہ اصولوں کے تحت نہیں آتے تھے، کو اب منظوری کے خطوط جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ایسے کیس ہیں جہاں سرکاری ملازمتوں میں لوگ قدرتی طور پر مر جاتے ہیں لیکن ان کے لواحقین کو منظوری کا خط بھی نہیں دیا جاتا، اب ہمدردانہ تقرریوں کے قواعد میں نرمی کر کے ایسے لوگوں کو منظوری کا خط بھی دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں بننے والی فلم 'ڈرنڈر' کے بارے میں پوچھے جانے پر، جس پر تنقید اور پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایسی کسی کارروائی کی ضرورت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلم پر تنقید کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر مزید کہا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اس پر تنقید کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کو منظوری کے خطوط بھیجیں۔ کیونکہ اگر یہ کسی غلط شخص کو دیا جاتا ہے، تو اس پر مزید بحث کی جائے گی۔ ایک اہم پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہاں تک کہ سرکاری ملازمین کے اہل خانہ جو قدرتی طور پر مر گئے تھے، جو پہلے موجودہ اصولوں کے تحت نہیں آتے تھے، کو اب منظوری کے خطوط جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ایسے کیس ہیں جہاں سرکاری ملازمتوں میں لوگ قدرتی طور پر مر جاتے ہیں لیکن ان کے لواحقین کو منظوری کا خط بھی نہیں دیا جاتا، اب ہمدردانہ تقرریوں کے قواعد میں نرمی کر کے ایسے لوگوں کو منظوری کا خط بھی دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں بننے والی فلم 'ڈرنڈر' کے بارے میں پوچھے جانے پر، جس پر تنقید اور پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایسی کسی کارروائی کی ضرورت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلم پر تنقید کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر مزید کہا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اس پر تنقید کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہیلیفٹنٹ گورنر کا کہنا تھا کہ میں نے جو کہا ہے، میں نے بہت توانائی کے ساتھ کہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ حکومتی نظام سے جڑے عناصر کو ہٹایا جا رہا ہے، جبکہ سیکورٹی فورسز بشمول جموں و کشمیر پولیس، فوج اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی جاری کوششوں میں بہت زیادہ دباؤ میں کام کر رہی ہیں۔ کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انتظامیہ کووڈ 19 وبائی امراض اور اس کے بعد لاک ڈاؤن کے دوران ملازمتوں میں ہونے والے نقصان کی وجہ سے ہونے والی پریشانی سے واقف ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں، طویل عرصے سے، وبائی امراض اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے، لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھی ہے۔ آپ سب نے ان کے درد کے بارے میں سنا ہوگا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہر معاملے پر مکمل چھان بین کے بعد ہی کارروائی کی جا رہی ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کو منظوری کے خطوط بھیجیں۔ کیونکہ اگر یہ کسی غلط شخص کو دیا جاتا ہے، تو اس پر مزید بحث کی جائے گی۔ ایک اہم پالیسی میں نرمی کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہاں تک کہ سرکاری ملازمین کے اہل خانہ جو قدرتی طور پر مر گئے تھے، جو پہلے موجودہ اصولوں کے تحت نہیں آتے تھے، کو اب منظوری کے خطوط جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ایسے کیس ہیں جہاں سرکاری ملازمتوں میں لوگ قدرتی طور پر مر جاتے ہیں لیکن ان کے لواحقین کو منظوری کا خط بھی نہیں دیا جاتا، اب ہمدردانہ تقرریوں کے قواعد میں نرمی کر کے ایسے لوگوں کو منظوری کا خط بھی دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں بننے والی فلم 'ڈرنڈر' کے بارے میں پوچھے جانے پر، جس پر تنقید اور پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایسی کسی کارروائی کی ضرورت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلم پر تنقید کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کیے بغیر مزید کہا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اس پر تنقید کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیفٹنٹ گورنر کا کہنا تھا کہ میں نے جو کہا ہے، میں نے بہت توانائی کے ساتھ کہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ حکومتی نظام سے جڑے عناصر کو ہٹایا جا رہا ہے، جبکہ سیکورٹی فورسز بشمول جموں و کشمیر پولیس، فوج اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی جاری کوششوں میں بہت زیادہ دباؤ میں کام کر رہی ہیں۔

103

ہے، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے کڑی نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ یا زائد قیمتوں جیسی بے ضابطگیوں کو روکا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ ضلعی اور ڈویژنل سطحوں پر کنٹرول رومز سپلائی اور ڈسٹری بیوشن پر فعال طور پر پیروی کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوڈ اینڈ سول سپلائی ڈیپارٹمنٹ ایک مرکزی شکل میں روزانہ رپورٹس تیار کر رہا ہے، جس کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عوام کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایل پی جی کی ترسیل میں تاخیر سے متعلق شکایات پر توجہ دیتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ڈپٹی کمشنروں اور متعلقہ محکموں کی طرف سے اس طرح کے مسائل کو کیس ٹو کیس کی بنیاد پر نمٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گراؤنڈ پر موجود ٹیمیں ان شکایات کو فعال طور پر حل کر رہی ہیں تاکہ بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری مواصلات پر انحصار کریں اور گھبراہٹ سے گریز کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ افواہوں یا غیر تصدیق شدہ معلومات پر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو باخبر رکھنے اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ ایران میں پھنسے ہوئے جموں و کشمیر کے طلبہ کے مسئلے پر، انہوں نے کہا کہ حکومت ہند اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر کی انتظامیہ دونوں ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف شدہ ہیلپ لائنز قائم کی گئی ہیں اور کنٹرول رومز کے ذریعے والدین کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر کا کہنا تھا کہ ہم حکومت ہند سے موصول ہونے والی ہر تازہ کاری کو خاندانوں کے ساتھ شیئر کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بھی ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام اور خاندانوں کے درمیان رابطوں میں بہتری آئی ہے، والدین انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ تمام طلبہ بحفاظت اور جلد از جلد واپس آ گئیں۔ انشول گرگ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ صورتحال جلد حل ہو جائے گی۔ انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور ترجیحی بنیادوں پر ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

104

یکم اپریل 2026ء سے شروع کی جائے گی۔ اس بڑے پیمانے پر اقدام کا مقصد 2,382 منتخب سکولوں کا احاطہ کرنا اور جموں و کشمیر کے زائد از 2 لاکھ طلباً کو سکول احاطے میں ہی آدھار بائیومیٹرک اپ ڈیٹ خدمات فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام ستمبر سے 31 دسمبر 2025ء تک چلنے والی سابقہ ایم بی یو مہم کی کامیابی پر مبنی ہے جس کے دوران تقریباً ڈیڑھ لاکھ طلباً نے کامیابی کے ساتھ اپنے بائیومیٹرکس اپ ڈیٹ کیا۔ اس پیش رفت کے باوجود تقریباً ساڑھے تین لاکھ بچوں کو اب بھی لازمی بائیومیٹرک اپ ڈیٹ کی ضرورت ہے جس کے لئے مشن موڈ اپروچ کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل یو آئی ڈی اے آئی نے ستمبر 2025ء میں سکولی بچوں کے لئے مشن موڈ ایم بی یو ڈرائیو شروع کی تھی جو کہ یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یو ڈی آئی ایس ای پلس) ایپلی کیشن کے ساتھ کامیاب تکنیکی انضمام کے بعد ممکن ہوئی۔ اس انضمام نے سکولی سطح پر طلباً کے بائیومیٹرک اپ ڈیٹ سٹیٹس کی بروقت نگرانی ممکن بنائی جس سے اپ ڈیٹس کی وجہ سے بچوں کی شناخت میں سہولیت اور سکولوں میں ہدفی کیمپوں کا انعقاد آسان ہوا۔ بچوں کے آدھار میں بائیومیٹرک تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنا نہایت اہم ہے تاکہ مختلف سرکاری سکیموں، سکالرشپ اور خدمات سے فائدہ اُٹھاتے وقت تصدیق کا عمل بغیر کسی رُکاوٹ کے مکمل ہو سکے۔ یہ عمل این ای ای ٹی، جے ای ای اور سی یو ای ٹی جیسے مسابقتی اور یونیورسٹی داخلہ امتحانات کے لئے آسان رجسٹریشن میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا! یو آئی ڈی اے آئی اور محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی جموں و کشمیر نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سکول انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ اپنے متعلقہ سکولوں میں آدھار اپ ڈیٹ کیمپوں کی طے شدہ تاریخوں سے باخبر رہیں۔ انہیں یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ سکول ریکارڈ اور آدھار میں درج تفصیلات کو مکمل طور پر یکساں رکھیں تاکہ تصدیق کے دوران کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

105

میں موجود ہر بھارتی کو ضروری مدد فراہم کی گئی ہے اور انہوں نے مغربی ایشیا کے کئی سربراہان مملکت سے دو مرحلوں میں بات چیت بھی کی ہے، جنہوں نے بھارتی شہریوں کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزیر اعظم نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس تنازع میں کچھ افراد ہلاک اور زخمی بھی ہوئے ہیں، تاہم متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل کابینہ کمیٹی برائے سلامتی (سی سی ایس) نے مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے تناظر میں ملک میں عام لوگوں کی بنیادی ضروریات، بشمول خوراک، توانائی اور ایندھن کی دستیابی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ اعلیٰ سطحی اجلاس نریندر مودی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں انہوں نے ہدایت دی کہ وزراء اور سکریٹریز پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا جائے جو ''پورے حکومتی نقطہ نظر'' کے تحت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے کام کرے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مغربی ایشیا کا تنازع ایک مسلسل بدلتی ہوئی صورتحال ہے جس کے اثرات پوری دنیا پر پڑ رہے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ شہریوں کو اس کے ممکنہ اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں۔ یو این ایس کے مطابق اجلاس میں قلیل، درمیانی اور طویل مدتی حکمت عملیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ ضروری اشیاء کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ بیان کے مطابق اس تنازع کے عالمی معیشت پر نمایاں اثرات مرتب ہوں گے اور بھارت پر اس کے ممکنہ اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سی سی ایس، جو ملک میں سلامتی اور تزویراتی امور پر فیصلہ سازی کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے، نے زراعت، کھاد، خوراکی تحفظ، پیٹرولیم، بجلی، چھوٹے و درمیانے کاروبار برآمدات، شپنگ، تجارت، مالیات اور سپلائی چین سمیت مختلف شعبوں پر پڑنے والے اثرات اور ان سے نمٹنے کے اقدامات پر غور کی۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ملک میں بجلی گھروں میں کوئلے کے وافر ذخائر موجود ہیں جس سے بجلی کی قلت کا کوئی خدشہ نہیں ہے، جبکہ کھاد کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے متبادل ذرائع پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسانوں کے لیے خریف سیزن میں کھاد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور اس ضمن میں گزشتہ برسوں میں کیے گئے اقدامات مثبت نتائج دے رہے ہیں۔ مزید، کیمیکل، فارماسیوٹیکل اور پیٹرو کیمیکل شعبوں کے لیے درآمدی ذرائع کو متنوع بنانے اور بھارتی مصنوعات کے لیے نئی برآمدی منڈیاں تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن نے عالمی صورتحال اور اب تک کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ مختلف وزارتوں کی جانب سے پیش کردہ تجاویز پر آئندہ دنوں میں عملدرآمد کیا جائے گا۔ سی سی ایس، جو ملک میں سلامتی اور تزویراتی امور پر فیصلہ سازی کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے، نے زراعت، کھاد، خوراکی تحفظ، پیٹرولیم، بجلی، چھوٹے و درمیانے کاروبار برآمدات، شپنگ، تجارت، مالیات اور سپلائی چین سمیت مختلف شعبوں پر پڑنے والے اثرات اور ان سے نمٹنے کے اقدامات پر غور کی۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ملک میں بجلی گھروں میں کوئلے کے وافر ذخائر موجود ہیں جس سے بجلی کی قلت کا کوئی خدشہ نہیں ہے، جبکہ کھاد کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے متبادل ذرائع پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسانوں کے لیے خریف سیزن میں کھاد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور اس ضمن میں گزشتہ برسوں میں کیے گئے اقدامات مثبت نتائج دے رہے ہیں۔ مزید، کیمیکل، فارماسیوٹیکل اور پیٹرو کیمیکل شعبوں کے لیے درآمدی ذرائع کو متنوع بنانے اور بھارتی مصنوعات کے لیے نئی برآمدی منڈیاں تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن نے عالمی صورتحال اور اب تک کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ مختلف وزارتوں کی جانب سے پیش کردہ تجاویز پر آئندہ دنوں میں عملدرآمد کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے ریاستی حکومتوں کے ساتھ قریبی تال میل رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ ضروری اشیاء کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکا جا سکے۔ اجلاس میں راجناتھ سنگھ، امیت شاہ، نرملا سیتارمن اور ایس جے شنکر سمیت دیگر مرکزی وزراء اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

106

ڈسٹری بیوشن سسٹم (PDS) کے تحت 3 ماہ کا اناج ملے گا۔ حکام نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد فائدہ اٹھانے والوں کیلئے خاص طور پر آنے والے مہینوں میں پیدا ہونے والے لاجسٹک اور موسمی چیلنجوں کے پیش نظر بلاتعطل غذائی تحفظ کو یقینی بنانا ہے، خاص طور پر آنے والے مہینوں میں پیدا ہونے والے لاجسٹک اور موسمی چیلنجوں کے پیش نظر۔ منصوبے کے تحت، اہل گھرانوں کو چاول اور گندم سمیت ضروری اناج کی پیشگی سپلائی فراہم کی جائے گی، جس میں اپریل، مئی اور جون کو ایک ہی تقسیم کے چکر میں شامل کیا جائے گا۔ نئی دہلی میں عہدیداروں نے کہا کہ اس فیصلے سے ملک بھر میں لاکھوں راشن کارڈ ہولڈرز کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقے جو سبسڈی والے اناج پر انحصار کرتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ یہ اقدام تقسیم کو ہموار کرنے اور راشن کی دکانوں کے بار بار دوروں کی ضرورت کو کم کرنے کے لیے حکومت کی وسیع تر فلاحی حکمت عملی کا حصہ ہے، جبکہ بفر کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کو گھر کی سطح پر غیر قانونی طور پر مشورہ دیا گیا ہے۔ ہموار اور بروقت تقسیم کی سہولت کے لیے مقامی حکام اور منصفانہ قیمت کی دکانوں کے ڈیلرز کیساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔ ہندوستان کا عوامی تقسیم کا نظام دنیا کے سب سے بڑے غذائی تحفظ کے پروگراموں میں سے ایک ہے، جو قومی غذائی تحفظ کے فریم ورک کے تحت سبسڈی والے غذائی اناج کی فراہمی کے ذریعے آبادی کے ایک اہم حصے کو کور کرتا ہے۔ نئی دہلی میں عہدیداروں نے کہا کہ اس فیصلے سے ملک بھر میں لاکھوں راشن کارڈ ہولڈرز کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقے جو سبسڈی والے اناج پر انحصار کرتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ یہ اقدام تقسیم کو ہموار کرنے اور راشن کی دکانوں کے بار بار دوروں کی ضرورت کو کم کرنے کے لیے حکومت کی وسیع تر فلاحی حکمت عملی کا حصہ ہے، جبکہ بفر کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کو گھر کی سطح پر غیر قانونی طور پر مشورہ دیا گیا ہے۔ ہموار اور بروقت تقسیم کی سہولت کے لیے مقامی حکام اور منصفانہ قیمت کی دکانوں کے ڈیلرز کیساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔ ہندوستان کا عوامی تقسیم کا نظام دنیا کے سب سے بڑے غذائی تحفظ کے پروگراموں میں سے ایک ہے، جو قومی غذائی تحفظ کے فریم ورک کے تحت سبسڈی والے غذائی اناج کی فراہمی کے ذریعے آبادی کے ایک اہم حصے کو کور کرتا ہے۔

107

مختلف علاقوں میں 9 مقامات پر تلاشی لی جا رہی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ مقامات میں کپواڑہ ضلع کا ہندواڑہ علاقہ، ضلع بارہمولہ میں رفیع آباد اور کولگام اور سری نگر اضلاع کے مختلف مقامات شامل ہیں۔ اس دوران معلوم ہوا کہ ہندواڑہ میں، این آئی اے کی ٹیموں نے گلوورا علاقے میں ایک کاروباری کے گھر کی تلاشی لی۔ ذرائع نے بتایا کہ اہلکاروں نے تلاشی کے دوران کچھ اہم دستاویزات اور الیکٹرانک آلات ضبط کر لئے۔ حکام نے بتایا کہ رفیع آباد میں این آئی اے کی ایک ٹیم نے بونہ پورہ ہتھلو کے علاقے میں ڈاکٹر بلال نصیر ملہ ولد نصیر احمد ملا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اس کے علاوہ ضلع کولگام میں بھی متعدد مقامات پر تلاشی مہم چلائی گئی۔ حکام نے کہا کہ یہ چھاپے خطے میں مشتبہ دہشت گرد نیٹ ورکس کی وسیع تر جانچ کا حصہ ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 16 مارچ کو دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار 2 کشمیری ملزمین کو 15 دن کی عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے طفیل احمد بٹ اور ضمیر احمد آہنگر کے ریمانڈ کا حکم دیا۔ دراصل ان کی این آئی اے حراست آج ختم ہو رہی تھی، جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ گزشتہ سال 10 نومبر کو قومی راجدھانی نئی دہلی کو ہلا کر رکھ دینے والے لال قلعے کے قریب ہونے والے دھماکے میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق یہ دھماکہ خودکش حملہ آور عمر ان نبی نے کیا، جو ایک میڈیکل ڈاکٹر اور ہریانہ کے فرید آباد میں الفلاح یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر تھے، جس نے ایک بارود سے بھری کار کو دھماکے سے اُڑا دیا جو وہ مشہور یادگار کے باہر چلا رہا تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے اب تک اس معاملے میں 11 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

108

پروٹوکول کی خلاف ورزی کی۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 18/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پہلگام میں درج کی گئی ہے اور تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ضلع پولیس اننت ناگ نے تمام ہوٹل آپریٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ غیر ملکی مہمانوں کی اطلاع دینے سے متعلق قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں تاکہ مستقبل میں ایسی کارروائی سے بچ سکیں۔

109

نے کہا کہ مرنے والے شہری کی شناخت مقامی کے طور ہوئی جبکہ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال کپواڑہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس نے حادثے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ادھر قاضی گنڈ کے بدرا گنڈ علاقے میں ایک تیز رفتار ٹرک کے ایک تویرا گاڑی سے ٹکرانے کے بعد کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور تمام زخمیوں کو علاج کیلئے ایمرجنسی ہسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک بتائی گئی ہے اور بعد میں انہیں جدید علاج کے لیے جی ایم سی اننت ناگ ریفر کر دیا گیا ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جہاں ان کی حالت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس نے حادثے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ادھر قاضی گنڈ کے بدرا گنڈ علاقے میں ایک تیز رفتار ٹرک کے ایک تویرا گاڑی سے ٹکرانے کے بعد کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور تمام زخمیوں کو علاج کیلئے ایمرجنسی ہسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک بتائی گئی ہے اور بعد میں انہیں جدید علاج کے لیے جی ایم سی اننت ناگ ریفر کر دیا گیا ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

110

، منی مرگ اور دراس کرگل میں بھی برفباری ہوئی، جس سے خاص طور پر سرینگر-لیہہ شاہراہ پر آمد و رفت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ حکام کے مطابق صورتحال پر قریبی نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر موسم مزید خراب ہوا تو ٹریفک کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کی جا سکتی ہے۔ دوسری جانب شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں گریز روڈ پر دو برفانی تودے گرنے سے ٹریفک شدید متاثر ہوئی۔ حکام کے مطابق یہ تودے سڑک کے اہم حصوں پر گرے جس سے گریز وادی کا رابطہ عارضی طور پر منقطع ہو گیا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے برف ہٹانے کا کام شروع کیا اور تقریباً 56 ٹیمیں اس آپریشن میں مصروف ہیں تاکہ سڑک کو جلد بحال کیا جا سکے۔ حکام نے مسافروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ حالات معمول پر آنے تک اس سڑک پر سفر سے گریز کریں۔ ادھر اہم متبادل شاہراہ مغل روڈ کو تقریباً 10 دن بعد ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔ یہ 84 کلومیٹر طویل سڑک جنوبی کشمیر کے شوپیان کو جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع سے جوڑتی ہے۔ افسران کے مطابق موسم بہتر ہونے کے بعد برف ہٹانے کا کام مکمل کیا گیا، جس کے بعد مسافر اور مال بردار گاڑیوں کو دونوں اطراف سے چلنے کی اجازت دے دی گئی۔ مقامی لوگوں نے سڑک کی بحالی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے سفر میں آسانی پیدا ہوگی اور طبی و دیگر ضروریات کیلئے نقل و حمل بہتر ہو سکے گی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند دنوں تک وقفے وقفے سے بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہنے کی پیشگوئی کی ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں سفر کرنے والوں کو خاص احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق وادی کشمیر میں درجہ حرارت میں اچانک کمی کے باعث ایک بار پھر سردی کی شدت محسوس کی جا رہی ہے، جس پر لوگوں نے دوبارہ گرم اور اونی کپڑے نکال لیے ہیں۔ بازاروں میں بھی سردی کے ملبوسات کی مانگ میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے جبکہ لوگ صبح و شام کے اوقات میں خاص احتیاط برت رہے ہیں۔

111

اور کسی بیماری یا چوٹ کی صورت میں انہیں مخصوص طبی زمرے میں رکھا جاتا ہے، جبکہ میڈیکل بورڈ ان کی صحت، خدمات کی اہلیت اور ڈیوٹی سے متعلق فیصلے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل بورڈ صرف طبی حالت اور خدمات کی حدود کا تعین کرتا ہے، جبکہ ترقی (پروموشن) سے متعلق فیصلے متعلقہ محکمے کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئے قوانین کا مقصد پہلے سے موجود سہولیات کو جاری رکھنا ہے،

BEFORE THE HOB`BLE COURT OF ADDITIONAL DISTRICT JUDGE AT SOPORE

1.IRSHAD AHMAD MALLA S/O GHULAM AHMAD MALLA R/O TANGPORA TEHSIL PATTAN AND DISTRICT BARAMULLA.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveatorsapprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage
to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before
thisHon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided
an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding
otherwise theCaveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and
same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. MIRZA SHOWKAT ALI S/O MIRZA MOHAMMAD ALI R/O KALA MOHALLA NAWABAGH BAWGANPORA LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveatorsapprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage
to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before
thisHon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided
an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding
otherwise theCaveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and
same would be an abuse of the process of the court

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY

1.TASLEEMA W/O IRSHAD AHMAD SHAH R/O 90 FT ROAD PANDACH NAGBAL SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveatorsapprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage
to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before
thisHon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided
an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding
otherwise theCaveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and
same would be an abuse of the process of the court.

تنوی شرما کا سفر اور لینز ماسٹرز میں ختم، سیمی فائنل میں ہار گئیں

ہندوستان کی ابھرتی ہوئی بیڈمنٹن اسٹار تنوی شرما اورلینز ماسٹرز سپر ۳۰۰ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں سابق ورلڈ چیمپئن نوجومی اوکوہارا کے ہاتھوں شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ ویمنز سنگلز سیمی فائنل میں ۱۷ سالہ تنوی کو اپنی غلطیوں پر قابو نہ پانے کی قیمت چکانی پڑی اور وہ براہ راست گیمز میں ہار گئیں۔ ایک دیگر سیمی فائنل میں ہندوستان کی ایشارانی بروا کو بھی تھائی لینڈ کی پچاموں اوپانی پوتھ کے ہاتھوں ۱۲-۲۱، ۱۲-۲۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ان نتائج کے بعد اب خطاب کیلئے اوکوہارا اور اوپانی پوتھ کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ تجربہ کار اوکوہارا کا پلڑا بھاری رہا ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ تنوی شرما پورے میچ کے دوران اپنی لینتھ اور کنٹرول کے لئے جدوجہد کرتی نظر آئیں۔

ہمارے پاس اتنا ٹیلنٹ ہے! آپ جتنی چاہیں ٹی ٹوئنٹی ٹیمیں بنا سکتے ہیں: سوریہ کمار یادو

نئی دہلی: ہندوستان کے T20 ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان سوریہ کمار یادو کا ماننا ہے کہ کرکٹ کے مختصر ترین فارمیٹ میں ہندوستان کا ٹیلنٹ پول اتنا بڑا ہے کہ دو یا تین بین الاقوامی سطح کی ٹیموں کو بیک وقت میدان میں اتارا جاسکتا ہے، اس کی وجہ بہترین گھریلو ساخت اور فرنچائز ماحولیاتی نظام ہے۔ سوریہ کمار، جنہوں نے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 جیتنے کے بعد ہندوستان کی T20 ٹیم کی ذمہ داری سنبھالی، نے T20 کرکٹ میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے غلبے کا سہرا گھریلو مقابلوں اور انڈین پریمیئر لیگ کو دیا۔ سوریہ کمار کے 2024 میں کپتان بننے کے بعد سے، ہندوستانی ٹیم نے 52 میں سے 42 ٹی 20 میچ جیتے ہیں۔ پی ٹی آئی ویڈیو کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو میں، سوریہ کمار نے موجودہ ٹیم کو ہندوستان کی بہترین T20 ٹیم قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ ٹیلنٹ کی بات کریں تو ٹیلنٹ کی مسلسل آمد رہی ہے۔ آئی پی ایل، فرنچائز کرکٹ اور پھر ڈومیسٹک کرکٹ ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہر سال کتنے کھلاڑی ابھر رہے ہیں۔ آپ جتنی چاہیں T20 ٹیمیں بنا سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے خیال میں ٹیلنٹ بہت زیادہ ہے۔ ہماری بنیاد اتنی مضبوط ہے کہ دو یا تین فائنل الیون بن سکتے ہیں۔ یہ کوئی سفارتی جواب نہیں ہے۔ درحقیقت ہمارا ڈھانچہ اتنا مضبوط ہے کہ سچ بولنے میں کوئی شرم نہیں آتی۔ سوریہ کمار نے ورلڈ کپ میں ٹیم کی کامیابی کو اجتماعی کوششوں سے منسوب کرتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں اور معاون عملے کے مشترکہ وژن نے اس غیر متوقع فارمیٹ میں جیت کی شرح 80 فیصد حاصل کرنے میں مدد کی۔ ڈریسنگ روم میں موجود ہر کھلاڑی ایک سمت میں سوچے۔ ان کا کہنا تھا کہ دو طرفہ میچز مختلف انداز میں کھیلے جاتے ہیں اور آئی سی سی کے ٹورنامنٹ مختلف ہوتے ہیں۔ اس لیے ٹیم کو ورلڈ کپ میں اپنی جیت کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا پڑی۔ انہوں نے کہا کہ میں اعداد و شمار پر زیادہ توجہ نہیں دیتا، لیکن مجھے ہارنا پسند نہیں، یہ فیصد صرف اسی صورت میں حاصل کیا جاسکتا ہے جب ڈریسنگ روم میں موجود ہر شخص ایک سمت میں سوچے۔ میدان میں آنے کے بعد آٹو پائلٹ موڈ۔ میدان پر 360 ڈگری اسٹروک میں مہارت رکھنے والے سوریہ کمار نے ٹی 20 بیٹنگ کے بارے میں کہا، "میرا ماننا ہے کہ بیٹنگ 70 سے 75 فیصد ردعمل ہے، باقی 25 فیصد جبلت ہے، جو آپ صحیح وقت پر کرتے ہیں۔ میدان میں آنے کے بعد، آپ آٹو پائلٹ موڈ میں ہوتے ہیں۔ آپ صورتحال کے مطابق کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جتنا زیادہ خطرہ، اتنے ہی اچھے نتائج۔ سوریہ کمار، جو اکثر خطرناک اسٹروک کھیلتے ہیں،

جنوبی افریقہ کی آل راؤنڈ کارکردگی، نیوزی لینڈ کو ہرا دیا

جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم نے چوتھے ٹی-۲۰ میچ میں نیوزی لینڈ کو ۹۱ رنوں سے ہرا کر ۵ میچوں کی سیریز میں ۲-۲ سے برابری حاصل کر لی ہے۔ کونر ایسٹر ہاوزن کی نصف سنچری اور گیرالڈ کوئٹزی کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے سیریز کے فیصلے کو آخری میچ تک پہنچا دیا ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کا آغاز مایوس کن تھا جب پہلی ہی گیند پر ویان مولڈر بغیر کوئی رن بنائے کائل جیمیسن کا شکار بن گئے۔ تاہم کونر ایسٹر ہاوزن نے ٹونی ڈی جورجی کے ساتھ مل کر دوسری وکٹ کیلئے ۸۱ رنوں کی شراکت قائم کی۔ ایسٹر ہاوزن نے محض ۳۶ گیندوں پر ۷ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۷۵ رنوں کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ مڈل آرڈر میں روبن ہرمن نے ۲۸ اور جارج نے ۸۱ رنوں کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر ٹیم کا اسکور ۲۰ اوور میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۴ رنوں تک پہنچا دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کائل جیمیسن نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ۱۶۵ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم جنوبی افریقی گیندبازوں کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ افتتاحی بلے باز ٹم رابنسن (۳۲) اور ڈین کلیور (۲۶) کے علاوہ کوئی بھی بلے باز بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتی رہی اور پوری ٹیم ۱۹ویں اوور میں ۱۴۵ رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ جنوبی افریقہ کی جیت میں تیز گیند باز گیرالڈ کوئٹزی نے کلیدی کردار ادا کیا، جنہوں نے محض ۱۶ رن دے کر نیوزی لینڈ کے ۳ اہم بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

آئی پی ایل ۶۲۰۲ء سے پہلے کیمرون گرین کا نام لے کر آر اشون نے نئی بحث چھیڑ دی

سابق اسپنر آر اشون نے کہا ہے کہ فرنچائزز کو کھلاڑیوں کی تنخواہ میں کٹوتی کا حق ہونا چاہیے۔ اشون نے اپنے یوٹیوب چینل پر کہا کہ اگر کھلاڑی دیے گئے کردار کو پورا نہیں کر پاتے تو فرنچائزز کے پاس ان کی تنخواہ کم کرنے کا اختیار ہونا چاہیے۔ اشون نے آسٹریلوی آل راؤنڈر کیمرون گرین کی مثال دی۔ گرین کو کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے ۲۰ء۲۵ کروڑ روپے میں خریدا ہے۔ گرین سے توقع ہے کہ وہ ٹیم کے لیے بلے اور گیند دونوں سے اہم کردار ادا کریں گے اور آندرے رسل جیسا کردار نبھائیں گے۔ گرین نے ایشیز اور ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں محدود بولنگ کی ہے۔ ایسے میں اس بات پر شبہ ہے

بنگلہ دیش نے بھارت سے کھیلنے کے لیے آئرلینڈ دورہ ملتوی کردیا

نئی دہلی: بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے ستمبر سال 2026 میں ہونے والا آئرلینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ بورڈ اس عرصے کے دوران ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی میزبانی کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے ایک اہلکار کے مطابق جب بھارت کے ساتھ سیریز کو 2025 سے ستمبر 2026 میں منتقل کیا گیا تھا، اسی وقت کرکٹ آئرلینڈ سے نئی تاریخیں فراہم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ آئرلینڈ کرکٹ بورڈ نے ٹور کو 2026 تک ری شیڈول کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ جس کے بعد دونوں بورڈز نے باہمی طور پر سیریز ملتوی کرنے پر اتفاق کیا۔ بنگلہ دیش کا دورہ آئرلینڈ سال 2027 میں کسی وقت ہوسکتا ہے۔ پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق، ہندوستانی کرکٹ ٹیم 28 اگست سال 2026 کو تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش پہنچے گی۔ ون ڈے میچز یکم، تین اور چھ ستمبر کو ہوں گے جب کہ ٹی ٹوئنٹی میچز 9، 12 اور 13 ستمبر کو کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش نے حال ہی میں اپنے گھر میں ون ڈے سیریز میں پاکستان کو 2-1 سے شکست دی ہے۔ سیریز جیتنے کے بعد بنگلہ دیش آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں نویں نمبر پر آگیا ہے۔ ٹیم کے 79 ریٹنگ پوائنٹس ہیں، جو دسویں نمبر پر موجود ویسٹ انڈیز سے آگے ہے۔ بنگلہ دیش کی توجہ سال 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے پر ہے۔ ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کے لیے بنگلہ دیش کو 31 مارچ 2027 تک ٹاپ ایٹ میں شامل ہونا ضروری ہے۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے کوالیفائنگ ٹورنامنٹ میں کھیلنا ہوگا۔ دورہ آئرلینڈ کے ملتوی ہونے کے بعد بنگلہ دیش کی نیوزی لینڈ، آسٹریلیا اور بھارت کے خلاف ہوم سیریز کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے دوروں کا پروگرام ہے۔ بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات گذشتہ چند ماہ سے اتار چڑھاؤ کا شکار ہیں۔

نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے میدان مار لیا: جنوبی افریقہ کو ہرا کر سیریز اپنے نام کرلی

نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے چوتھے ٹی ۲۰ میچ میں جنوبی افریقہ کو سنسنی خیز میچ کے بعد ۶ وکٹوں سے ہرا کر ۵ میچوں کی سیریز میں ۱-۳ کی فیصلہ کن برتری حاصل کرلی ہے۔ جیس کر کی عمدہ بولنگ اور سوفی ڈیوائن کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت کیوی ٹیم نے ۱۶۰ رنز کا ہدف ۹ گیندیں قبل ہی حاصل کرلیا۔ ۱۶۰ رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز کچھ خاص نہ تھا اور اوپنر ازابیلا گیج صرف ۶ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ تاہم، کپتان امیلیا کر (۳۱ رن) اور جارجیا پلیمر (۲۹ رن) نے دوسرے وکٹ کے لیے ۸۴ رنز کی اہم شراکت داری قائم کرکے ٹیم کو سنبھالا۔ اصل طوفان اس وقت آیا جب سوفی ڈیوائن کریز پر پہنچیں۔ انہوں نے محض ۴۳ گیندوں پر ۶ چوکوں اور ۴ فلک شگاف چھکوں کی مدد سے ۴۶ رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ نیوزی لینڈ نے ۱۸.۳ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا۔ بروک ہیلیڈے (۱۶ رن) اور میڈی گرین (۹ رن) ناٹ آؤٹ رہیں۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۱۵۹ رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے اینزی ڈرکسن نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۳۲ گیندوں پر ۵۵ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ دیگر بلے بازوں میں سنی لوس نے ۳۰ اور این ڈی کلارک نے ۲۰ رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جیت میں بولرس کا کردار کلیدی رہا۔ جیس کر نے بہترین لائن اور لینتھ کے ساتھ بولنگ کرتے ہوئے صرف ۱۶ رنز دے کر ۳ وکٹ حاصل کیے، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔

دہلی کیپٹلس ایک مضبوط یونٹ، قسمت بدلنے کا وقت آگیا: آکاش چوپڑا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے نئے سیزن کے آغاز پر دہلی کیپٹلز اور پنجاب کنگز کی ٹیمیں اپنے ۱۸ سالہ طویل انتظار کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ جیو اسٹار کے پروگرام آئی پی ایل ٹوڈے لائیو میں گفتگو کرتے ہوئے معروف مبصرین آکاش چوپڑا اور عرفان پٹھان نے دونوں ٹیموں کی حکمت عملی اور ماضی کی غلطیوں پر روشنی ڈالی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے نئے سیزن کے آغاز پر دہلی کیپٹلز اور پنجاب کنگز کی ٹیمیں اپنے ۱۸ سالہ طویل انتظار کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ جیو اسٹار کے پروگرام آئی پی ایل ٹوڈے لائیو میں گفتگو کرتے ہوئے معروف مبصرین آکاش چوپڑا اور عرفان پٹھان نے دونوں ٹیموں کی حکمتِ عملی اور ماضی کی غلطیوں پر روشنی ڈالی۔ آکاش چوپڑا نے دہلی اور پنجاب کی ماضی کی کارکردگی کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے لیے ٹیم میں استحکام کا ہونا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جو ٹیمیں زیادہ ٹرافیز جیتی ہیں، انہوں نے اپنے کھلاڑیوں اور کپتانوں پر بھروسہ کیا۔ پنجاب اور دہلی کے ساتھ مسئلہ یہ رہا ہے کہ ایک ٹیم نے ۱۵ اور دوسری نے ۷ا کپتان بدلے ہیں۔ جو ٹیمیں بار بار الٹ پھیر کرتی ہیں، وہ اکثر پوائنٹس ٹیبل پر سب سے نیچے رہتی ہیں۔ آکاش چوپڑا نے اس سال دہلی کیپٹلس کی ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ میگا آکشن میں دہلی نے بہترین انتخاب کیے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ دہلی کے پاس ہر پوزیشن کے لیے بہترین متبادل موجود ہے۔ اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو جیسے اسپنرز کا متبادل پورے ملک میں ملنا مشکل ہے۔ ۹۱۰۲ء سے دہلی کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور اس بار وہ ٹائٹل جیتنے کے مضبوط امیدوار ہیں۔ سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے دہلی کے ماضی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے اے بی ڈی ویلیئرز اور آندرے رسل جیسے بڑے کھلاڑیوں کو کھو کر غلطی کی تھی۔ تاہم، انہوں نے پنجاب کنگز کی نئی حکمتِ عملی کی تعریف کی، پنجاب نے شریس ایر کو کپتان بنا کر اپنی سوچ میں واضح تبدیلی دکھائی ہے۔ گلین میکسویل جیسے کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا اور عظمت اللہ عمرزئی و مارکس اسٹوئنس جیسے آل راؤنڈرز کو شامل کرنا درست سمت میں قدم ہے۔ عرفان کے مطابق، پنجاب نے اب ایک متوازن پلیئنگ الیون بنانا سیکھ لیا ہے۔

کرکٹ کے میدان میں کارڈیک اریسٹ؛ بریلی میں میچ کے دوران بائیس سالہ طالب علم کی موت

بریلی، اترپردیش: حافظ گنج تھانہ علاقے کے ہرہرپور متاکلی گاؤں میں جمعہ کو کرکٹ میچ کے دوران ایک 22 سالہ نوجوان کی اچانک موت ہوگئی۔ ہونہار طالب علم جو عید منانے گھر آیا ہوا تھا، اس کی موت سے خاندان کے افراد رنج وغم میں ہیں جب کہ گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑ گئی۔ نوجوان بریلی شہر میں ڈگری بی ایڈ کر رہا تھا۔ بتایا گیا کہ ہرہرپور متکلی گاؤں کے رہائشی رئیس احمد کا بیٹا ثاقب بی ایڈ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ بریلی شہر میں وہ عید کی چھٹیاں گزارنے گھر آیا تھا۔ گزشتہ جمعہ کو وہ گاؤں کے قریب اپنے دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیل رہا تھا۔ کھیل کے دوران انہیں اچانک سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا اور وہ میدان میں گر گئے۔ اس کے ساتھ کھیلنے والے اس کے دوستوں نے اسے سہارا دینے کی کوشش کی لیکن اس کی حالت تیزی سے بگڑتی گئی۔ ساتھی کھلاڑیوں نے اسے اسپتال پہنچایا لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔

فریحہ زماں نے تیراکی میں شاندار نام کمایا

ہندستان میں یوں تو متعدد ایتھلیٹ گیمس ہیں لیکن تیراکی کو جو اہمیت حاصل ہے وہ شاید کسی اور گیم کو نہیں۔ کیونکہ یہ شعبہ ایسا ہے جس میں بہت کم عمری میں ہی بہترین ایتھلیٹ تیار ہو جاتے ہیں اور ۱۵، ۲۰ سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے یہ ایتھلیٹ ملک میں ہی نہیں بلکہ دنیا میں بھی اپنا نام روشن کردیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی خواتین نے اس شعبے میں کافی نام کمایا ہے اور یہ خواتین کسی سے پیچھے نہیں رہی ہیں۔ فریحہ زماں تیراکی میں وہ معصوم چہرہ جس کی پیدائش ۲۲ مارچ ۱۹۹۱ میں ہندستان کی مشرقی ریاست آسام میں ہوئی اور یہیں ان کی پرورش بھی ہوئی۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ سوئمنگ پر بچپن سے ہی توجہ مرکوز کی اور تیراکی کو اپنے مستقبل کے طور پر منتخب کیا۔ زماں نے بنگلور کے بسنت گیری سوئمنگ پول میں ملک کے ایک سرکردہ کوچ پردیپ کمار سے تربیت لی۔ اس سے قبل انہوں نے پونے میں کوچ تپن کمار پانیگراہی کے تحت اپنی جدید تربیت شروع کی تھی۔ اس کے بعد سے، وہ اسکول کی سطح پر اور مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کرچکی ہے۔ اس پیشہ سے وابستہ ہوکر وہ شروع سے ہی ہندوستان کا نام پوری دنیا میں بلندیوں پر لے جانے کی خواہش مند رہی ہیں۔ فریحہ نے بہت کم عمر میں تیراکی شروع کردی تھی۔ ریاستی اور ضلعی سطح کے کئی مقابلوں میں حصہ لینے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے کھلے پانی میں تیرنا شروع کیا۔ تیراکی کے لئے انہوں نے اپنے بل بوتے پر ریاستی سطح پر بہت محنت کی۔ اس میں ان کے والدین نے ان کا بہت ساتھ دیا۔ ان کی والدہ نے اپنی نوکری چھوڑ کر ان کے مستقبل پر توجہ دی۔ سخت محنت اور لگن چھوٹے مقابلوں میں حصہ لیتے لیتے انہوں نے اپنی توجہ بڑے مقابلوں پر رکھی اور مسلسل کوششوں اور محنت سے آگے بڑھتی رہیں۔ انہوں نے انٹیرا کی کریئر میں قابل ستائش کام کیا ہے اور کچھ سنگ میل طے کیے ہیں۔ فریحہ زمان نے ڈھاکہ میں منعقد ایس اے ایف گیمز میں ہندوستان کیلیے اپنا دوسرا گولڈ میڈل جیتا۔ پھر ۵۰ میٹر بیک اسٹروک میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد آسام کی تیراک نے ۴×۱۰۰ میٹر ریلے میں طلائی تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں گوری دیسائی، رچا مشرا اور تلسا پربھو ہندوستانی خواتین ریلے ٹیم کے دیگر کھلاڑی تھے۔ فریحہ زماں ایک تیز تیراک ہیں جنہوں نے ۵۰ میٹر بیک اسٹروک ایونٹ میں ۱۳.۲۲ منٹ کے وقت کے ساتھ قومی ریکارڈ اپنے نام کیا۔ کولمبو میں ۲۲ اگست ۲۰۰۶ء کو ۱۰ویں ساؤتھ ایشین گیمز میں ہندوستانی تیراک فریحہ زماں خواتین کے ۲۰۰ میٹر بیک اسٹروک کے فائنل میں حصہ لے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں ان کی ہم وطن مادھوی گری اور پاکستان کی کرن خان علی الترتیب چاندی اور کانسہ کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ ۲۰۱۰ء میں ۱۹ویں دولت مشترکہ کھیلوں میں ۵۰ میٹر بیک اسٹروک کے مقابلے میں انہوں نے یہ دوری ۱۳ منٹ ۴۳ سیکنڈ میں پوری کی۔

میڈرڈ ڈربی: وینیشیس جونیئر کے دو گول، ریئل کی ایٹلیٹیکو کے خلاف سنسنی خیز فتح

سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اسپینش لا لیگا کے ایک یادگار مقابلے میں ریئل میڈرڈ نے اپنے روایتی حریف ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو ۲-۳ گول سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریئل میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن کے لیے بارسلونا کا تعاقب جاری رکھا ہوا ہے۔ برازیلین اسٹار وینیشیس جونیئر نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو اہم گول اسکور کیے۔ انہوں نے پہلا گول ۴۵ ویں منٹ میں پنالٹی پر جبکہ دوسرا فیصلہ کن گول میچ کے آخری لمحات میں ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ کے پاس پر کیا۔ میچ کا پہلا گول ایٹلیٹیکو کے ایڈیمولا لکمن نے ۳۳ ویں منٹ میں کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی تھی۔ ویلورڈے نے ریئل میڈرڈ کے لیے دوسرا گول اسکور کیا، تاہم میچ کے آخری لمحات میں انہیں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ اس جیت کے بعد ریال میڈرڈ اور پہلے نمبر پر موجود بارسلونا کے درمیان صرف ۴ پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General My Health Care Plan that gives you the power to tailor your coverage to align with your specific requirements, providing you with the flexibilty and freedom you desreve.

Coverages:

- OPD Benefits Of 2x (twice the premium)
- Sum Insured Options Upto Rs.5 Crore
- Inbuilt Home Nursing Cover
- Unlimited Sum Insured Reinstatement
- Inbuilt Maternity And Baby Care Cover
- Consumable Expenses Covered Upto Sum Insured
- Option To Add International Cover(Emrergency Only)
- Option To Add Major Illness And Accident Multiplier
- Up to 50% Cumulative Bonus For Each Claim Free Year; Maximum 100%
- Inbuilt Cover For Prescribed External Medical Aid

To Know More Contact your J & K Bank Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | My Health Care Plan UIN:BAJHLIP23143V012223 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-002/18-12-2025

J & K Bank is licensed corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of **Bajaj General Insurance Limited** [IRDA registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions please read sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,